

اب جتنے بھادر تھے لڑنے ہی سخی شجاع اور سخاوت میں ایک نظیر سوائے علیؑ کو نہیں تھا
 ورنہ نزل بعثت کے پہلے ایک کو کہتے کہ محمدؐ تکلیف دہ کا اب ہمارا اور سوا اور تمہیں کا اسرا
 ایک روز نوے ہزار درہم ایک سامنے لائے گئے حاجت مندوں کے درمیان تقسیم کر کے ہی اٹھے۔

کہیں کسی سائل کو دہن کیا راستے چلتے کوئی ایک کو کہتا کہ آج میرے بھائی کھانا کھا ہے فوراً چلے
 علیؑ کہتے ہیں کہ جب جنگ بہت سخت گھسان ہوتا تب ہم رسول اللہؐ سے قوت حاصل کرتے
 اپنی پناہ میں آتے دشمنوں سے حملہ کرنے میں اب آگے آئے رہتے۔ اب بھٹ شرمیلہ تھے حیات

کوئی شخص غلط بات کرتا تو اسکو یکھامرح دینے میں اسکا نام نہیں لیتے کہتے کہ تو اگر ایسا ایسا
 کرتے ہیں وہ نہیں کرنا چاہئے۔ اب سولاری کرتے تو ہر کسی کو اپنے بیٹے لیتے بیٹے چلنے نہیں دیتے
 جب ہر کوئی ایک کو پکارتا فوراً لیک کہتے۔ اصحاب احباب کے ساتھ خوش مزاجی کرتے ہوں

کو سارے گود میں بھٹاتے بیماروں کی طبیعت ٹرس کرتے، ایک بھو دینا اب ہر کوئی ایک کو بھی
 ایک روز نہیں بیٹھا اب اسکی طبیعت ٹرس کرتے گئے اور کے اسخلاق عظیم سے متاثر ہو کر وہ لڑتے گئے
 صبح کی نماز کے بعد لوگ ایک سامنے بائیں کا برتن لائے ^{برکت کے خاطر} لے لے لے اب اس میں ایسا ہاتھ ڈالتے، سیکرین

کی تعداد میں عطیت دیتے، قوم نے ایک کو بھٹلایا حیرت لائے اور کہا کہ انسان زمین اور عمارت
 کو اس کا حکم ہے کہ وہ ایک طاعت کرے۔ اب نے فرمایا امہ کو مملکت دینا ہوتا کہ وہ تو بے گریہ
 بپاشرا ایک وفد آیا اب نے انکی تمنا نداری کی اور فرمایا کہ ان لوگوں نے ہمارے بھاندری کی کھپڑ میں

تو رکوانکی مگافا کرنا چاہئے۔ ایک دو دھ کی ماہ حلیہ اتنی تو انکے اپنے پروردگار بھٹاتے،
 کہیں لوگ ایک احترام کے لئے کمرے ہو جاتے تو فرماتے عجم کی طرح ایسا مت کرو میں تو اس کا ایک بندہ ہوں
 لگاتار ہونے جسطرح کوئی بندہ کو اتنا بے بیعتا ہونے جسطرح کوئی بندہ ^{ملا} بیعتا ہے اور گریہ کی سولاری کرتے

اور اپنے پیچھے کسی کو بھٹادیتے مسکینوں کی خبر گیری کرتے فقیروں کے ساعتے بیٹھتا صحاب کے درمیان جعاب
 کہیں جگہ مل جاتی بیٹھ جاتے، کوئی ادنیٰ لڑائی بھی ایک ہاتھ پکڑ کر چاہتے وہاں اپنے کام کے لئے
 لے جاتی۔ ایک شخص ایک سامنے آیا ایک پیٹہ سے لڑنے لگا تو اب نے کہا کہ بالکل گھبرامیں شانت

میں کوئی بادشاہ نہیں ہونے میں تو فریشر کی ایک عورت کا بیٹا ہونے۔ عدی نے بھٹا تم ایک بیچار
 اس غرض سے گئے کہ دیکھے کہ اب کوہ میں کیسے ہیں، جب وہ ایک سامنے لائے تو اب نے اٹھائے اور ردا چھپا کی
 اپنے پاس بیٹھایا۔ عدی نے کہا کہ پیرانیا کا تواضع ہے بادشاہ کا تکبر نہیں اور اسلام قبول کر لیا۔

چند اشخاص اسے غرض سے ایک پھا لے کہ دیکھیں اب کیا کہتے ہیں اب نے اثنایان فرمایا کہ لڑو
 اگر مجھ سے

اَفْوَى الْعُقَامِ وَافْتُوا بِسَلَامٍ وَصَلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُوا بِاللِّدْلِ وَالنَّاسِ نِيَامُ نَدْوَا الْجَنَّةِ ^{سُكْرًا}
 کھانا کھادی سلام زور سے بولورہے دارو کی صلا کر و لوگ آرام میں ^{سُکْرًا} ہو اس وقت نماز پڑھو تو
 تم ستمن کے ساتھ جنت میں جاؤ گے، انھوں نے یہاں تک کہا کہ اگر یہ تو بہتر پر اخلاق کی
 طرف بلا تے عین اور وہ سب کے سب مسلمان ہو گئے۔ اکثر وقت فاقہ رمتا نماز میں
 لے کر رہتے کہ کجا پیر پرورم اجاتا اب کہتے کہ اللہ نے میرے تمام گناہ معاف کر دیئے
 تو کیا اب میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟۔ رات بھر عبادت کرتے دن بھر تو رکھنا چاہتے
 کرتے، آدم اور ایسکہ کو خطا ہونے تو کہا کہ اللہ محمد کے وسیلے سے پیغمبر بنیں، اس نے کہا کہ
 آدم محمد کو تم نے کیسے پہچانا، آدم نے کہا کہ جنت میں میرے ہر حکم کے گواہوں کا کیا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول ^{لہ}
 خاتم الانبیاء والمرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم، طیم الشان معجزہ قرآن کو یہ ہے ملت ^{اہل اسلام}
 ایک بیٹا معاجز کی مختصر فقہرست ملاحظہ کیجئے، ایک بطن مبارک کو فرشتوں نے شوق کر کے
 اس میں نور پیدا کیا، شوق البطن کے مقابل شوق القمر اقرب الساعۃ وانشق القمر ^{الآنہ}
 (قیامت قریب آئی اور چاند کے ٹکڑے ہوئے) دور محمدی سے دور قاسم متقل ہے
 اب کے لئے سورج غروب کے بعد لوٹے، غروب کے وقت کے پہلے غروب ہوا اور غروب ہونے سے
 بہت سے مقامات پر پانی کے چشمے اب جاری کیئے، بہت کم کھانے سے ^{نور} بڑی چمکتے کو سیر کیا
 درختوں کے جانوروں نے نور بول دیوں نے پتروں نے اب سے کلام کیا مسجد نبوی ^{میں} ایک
 کچھوری کے ٹیکے سے خطبہ سناتے تھے منبر پر رونے کے بعد منبر سے خطبہ سنایا تو کچھوری سے اشتیاقی رونے کی آواز آئی
 آج اس جگہ پر ستون ہے اس کا نام حنا ہے، ایک روز بارہ کچھوری کے درمیان کڑے تو پہلی کچھوری
 نے دوسری کو کہا کہ آدم صغیر اور ہابیل چارے میں تیری نے جو تو سے کہا کہ نوح نوح اور سام چارے
 میں، باخوبیر نے چھٹی سے کہا کہ ابراہیم خلیل اور اسماعیل چارے میں ساتویں نے اٹھویں کو کہا کہ
 موسیٰ علیہ السلام اور ہارون چارے میں نویں نے دسویں سے کہا کہ عیسیٰ روح اللہ اور شعوب چارے ^{میں}
 اکیارویں نے بارہویں سے کہا کہ محمد رسول اللہ اور علی ولی اللہ چارے میں ^{سید عالم}
 بارہ کچھوریاں صیحا نیر سے مشورہ ہوئی، اب نے قسم قسم کے بیماریوں کو شفا دی کہ دونوں کو
 زندہ کیا سیکرے کو دعائیں دی جو مستجاب ہوئے، غیبی انبیاں پیشگوئیاں کیں جو ہو کے رہی۔
 جو تیل کے سوا ملائکہ کا اتنا جاننا ملاقات کرنا، یہود نصاریٰ کے بڑے بڑے علماء کا ایک لئے اقرار کرنا
 ایک آمد کی پیشگوئی کرنا زبور تورات و انجیل میں الکی شادیت کا ذکر مستند، علی ہذا میرا اور حق میں محمد

مشہور نعت بلیغ العلی بکمالہ پر تضحیہ میں مجاہدین

۱ المصطفیٰ بلیغ العلی بکمالہ ۶ والمرضى كشف الدجى بجماله

۲ فليبلغ الفلك المحيط اذا بعاليه كما بليغ العلي بکماله

۳ وليكشف الشمس المنيرة مثلاً ۴ بظهوره كشف الدجى بجماله

۵ وليجو غر حصارم حاور كما ۶ هو قد حوى حسنت جميع خصاله

۷ كفل النورى لاسيما طلب علم الحق ارباب القدى كعاليه

۸ سبق الاولى عاقبه في نيل الكمالات العلى قد جعل عن امثاله

۹ نعمى لمن ولاه في الدنيا وفي العقبى له طوبى وحسن ماله

۱۰ صلوا على طه الذي بليغ العلى بکماله وعلى الائمة اله

۱۱ وعلى امام العصر من كشف الدجى بجماله وعلى حوام رحاله

مصطفیٰ اپنے کمال سے بلند مقام پر پہنچے مرتضیٰ اپنے جمال سے (اندھیرے) کو دور کی

۱۰ فلک محیط اگر بلندی میں ارباب مقابلہ کو ناجا ہوا تو کر کے عیسا کے لایے کمال سے بلند

روشن سورج اپنے ظہور میں ارباب مقابلہ کو ناجا ہوا تو کر کے عیسا کے لایے جمال سے کشف کیا

کوئی بھی بلند اخلاق شخص اپنے مقابلہ میں بلند اخلاق کو دکھائے عیسا کے لایے تمام خصا کر کے بلند

۱۱ امام عالم کو فضو صاعلم الحق کے طلب اور ہدی کے ارباب کو اپنے اہل علم کے مانند دروس کی

بلند تریہ کمالات میں ارباب مقابلہ کرنے والوں سے اسے سبق ہو گیا اور کونسا کو کونسا نصیب

بھمت عمر خوش قسمت صاحب نعمت ہے وہ شخص کہ جس کے لایے محبت کی نعمت سے معاد اور طوبی کے لئے

ظہر النور اللہ ابی الکرام امیر کے اور صدقہ پر ہو جس نے اپنے کمال سے بلند مقام حاصل

۱۱ امام العصر اور ایک رحال کو مدعاہ عطا پر صکتا تر ہو جس نے اپنے جمال سے کشف اللہ ام کیا

جَدِّ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا لَكَ الْكَوْنِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سِدِّ الْقَلْبَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جَدِّ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَنْتَ سَيِّدُنَا وَمَوْجِدُنَا، أَنْتَ مُنْعِمُنَا وَمُسْتَدِينُنَا

مُصْطَفَى الْمُصْطَفِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَدِّ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَيَا عَبْدَهُ

أَيُّهَا الْخَاطِبُ عَزَّ وَجَدُّهُ، أَمَّجَدُ الْكَوْنِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَدِّ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أَسْئَلُ الْأَنْبِيَاءَ وَسَيِّدَهُمْ أَوْلَ الْأَوْلِيَاءِ مَوْجِدَهُمْ مَا دَعَى الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جَدِّ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمِهِمْ إِنَّكَ مُجِيبُ دَعْوَتِ الْمُؤْمِنِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
= اس کتاب محمد طیب کے صفحہ دو راہ پر لکھی ہوئی التجائی نعت کا ترجمہ ہے۔

يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا حَبِيبَ اللَّهِ يَا شَفِيعَ الْمَرْبُوبِينَ! مجھے خدا کی سے تباہی
پہنچائے، تو وہ جزا میرے حق میں شفاعت کیجئے انگاروں کی شفاعت کے اب جو مالک
اب کے سوا ذوالعرش اللہ کے نزدیک شفاعت کرنے والا اور کوئی نہیں ہے میرے مولیٰ
اب کی محبت کے ساتھ علیہ اور الٰہی کی محبت ہی میرا مسکرمہ میری نجات اور عالمی کی لئے

اب کی ان اطاقارم کے ساتھ انبیاء کو شریک کرنے والا شخرف مشرک ہے کافر ہے ناپاک ہے
یہ کسی کی بھی اللہ کی رسی اور مضبوط ہاتھ ہے کہ جس سے دین دنیا اور آخرت میں ہم وابستہ
ہیں گے یہ میرا موت میری حیا میری نماز میرا شک و ہوسم پر والیت نعم المنسک ہیں
احمد مختار خیر الرسل طہ کی نعت افتاب حق کے سونے سے عرش معلیٰ میں نقش ہے

قی اور قرآن مجید کے قسم اب عبد اللہ نہیں ایک والد عبد اللہ میں اب اپنے عبد کو چھوڑنے
میں عبد اللہ ہونے عبد المصطفیٰ والمرتضیٰ ہونے دنیا و دنیا ایک ہی صحن مبارک میں اونت بارک
لہ اللہ لہ عفار لہ سائر ال محمد کے وسیلے سے مجھ بخند اور میرے پردے کو فاش مت کر
ال محمد کی نعت کرنے والے کو اللہ روح القدس سے موند کر تے مثل عثمان محمد کی سچے کوئے

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت لکھنے والی قلم کے قسم میری قلم مصطفیٰ کی نعت کے سوی کسمتہ کر غیر ہوگا
اللہ سبحانہ اے ایک اور حمد للعالمین بنا کے عیبیا ہے کہ اب تمام مخلوق آپ رحم کرے خون پر
اب اسان سبھی شریعت لائے تھیں میں، فقط مسیح کرنے کا حکم دیا، میں گدھے کو طرح نوٹینے کا نہیں
ایکی محبت میں اخلاص کرنے والا شخرف جنت الخلد سے فائز ہے، اور اب کا دشمن جہنم سے فائز ہے

النبی المصطفیٰ کے لئے نبی اللہ نے اس زمین کو بچایا اور آسمانوں کو بلند کیا اور اللہ کے
اب کی ہند جہوز کا۔ جہنم دھیرج، عادی عبادت، پھر سے مخلوق کا شوق، اور ہننا تبسم صلح
شعبان اکبر کی ہند رہیں شب المولود علیہ پر مثل ہے اس شب ہرات میں اب محمد کما لکھتے کے مالکوں کا
طہ رسول اللہ اور مولیٰ علی پر اللہ کا سلام جہاں تک ہمارے ستر آسمان پھرتے رہے
دونوں مقامات الغیب کی ال اطعنا و اطعنا ابرار برسلا م جمعا، تک دونوں افلاک کا فذلک تمام ہو

يَا طَيْبًا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ الطَّيِّبِ بْنِ الْأَمْرِ الْمَنْصُورِ وَتَحْتَمِلُهُ وَبِعْرَ حَاثَةِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَيْبَ الْعَمْرِ وَبِي الْأَفْتَحِ وَالنُّصْرِ وَوَعْدَةِ اللَّهِ وَبِرَحْمَةِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ؕ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَا يُرِيدُونَ ^{اللهم}

أَمَا بَعْدُ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ بْنِ الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كے بعد آپ کے وصی و ذریعہ ^{خلیفہ} آپ کے پیچازاد بھائی امیر المؤمنین سید الاوصیاء علی بن ابی طالب

علیہ الصلوة والسلام۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے سبط اکبر ابو محمد الحسین ^{الامام الاول} المجتبیٰ الموسوی علیہ الصلوة والسلام

آپ کے بعد آپ کے بھائی الامام الثانی ابو عبد اللہ الحسین سید الشہداء علیہ الصلوة والسلام

آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الثالث علی بن ابی طالب ^{سید عالم} علیہ الصلوة والسلام

محمد الباقر ^ع۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الخامس جعفر الصادق ^ع آپ کے بعد آپ کے بیٹے

الامام السادس اسماعیل الوافی ^ع آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام السابع محمد الشاکر ^ع

سابع الاثنی عشر۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الثامن عبد اللہ المستور ^ع آپ کے بعد آپ کے بیٹے

الامام التاسع احمد المستور ^ع۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام العاشر الحسین المستور ^ع

آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الحادی عشر عبد اللہ المعتمدی ^ع آپ کے بعد آپ کے بیٹے محمد القائم ^ع

آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الثالث عشر اسماعیل المنصور ^ع آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الرابع عشر

معد المعز ^ع سابع الخلفاء۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الخامس عشر نزار العزیز ^ع

آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام السادس عشر حسین الحاکم ^ع۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام السابع عشر

علی الظاہر ^ع آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الثامن عشر معد المستقر ^ع آپ کے بعد آپ کے بیٹے

الامام التاسع عشر احمد المستعی ^ع۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام العشرون المنصور ^ع الامام

آپ کے بعد آپ کے بیٹے الامام الحادی والعشرون ابو القاسم الطیب المستور ^ع سلام اللہ علیہم وعلیٰ اولادہ

السویہ امام مولانا الطیب محمد کی ولادت باسعادت کے وقت آپ کے والد ماجد مولانا المنصور

نے اپنی محمد مولادت الحرة المدککة اور موت احمد ^{سید عالم} اور نبی شادہ و امہ زینبہ ^{سید عالم} لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَوَلِيِّهِ الْمَنْصُورِ أَبِي عَلِيِّ الْأَمْرِ بِأَحْكَامِ اللَّهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

إِلَى الْحَقِّ الْمَدْكُكَةِ السَّيِّدَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَّةِ وَحَيْدَةِ الزَّمَنِ وَسَيِّدَةِ مَلَكِ الْيَمِينِ مُحَمَّدِ

الْإِسْلَامِ خَاصَّةً الْأَمَامِ ذَخِيرَةِ الرَّبِّ مُحَمَّدِ الْمُؤْمِنِينَ كَعَفِ الْمُسْتَجِبِينَ عِصْمَةِ الْمُشْرِفِينَ

وَلِيَّةَ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَخَافِلَةَ اَوْلِيَّائِهِ اَلْيَامِينَ اَدَامَ اللهُ مَكِيْمًا وَنِعْمًا وَحَسَنًا
 تَوْفِيْعًا وَمَعْرُوفًا، سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَحْمَدُ اللهُ الَّذِي لا اِلَهَ اِلَّا هُوَ
 وَيُبَالِغُ اَنْ يَصَلِّيَ عَلٰى جَدِّهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 اِلَى الطَّاهِرِينَ الْاِئِمَّةِ الْمُهَدَّبِينَ وَسَلَّمَ تَلِيْمًا - اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ نِعْمَ اللهُ عِنْدَ
 امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ لا تَحْمُرُ بَعْدُ وَلا تَقْفُ عِنْدَ اُمَّةٍ وَحَدٍّ وَلا تَنْتَهِي اِلَى اَلْاِمَاةِ بِهَا الطُّنُونُ
 لَكِنْ بِهَا كَالسَّحَابِ الَّذِي كُلَّمَا انْقَضَى سَحَابٌ اَعْقَبَهَا سَحَابٌ فَهَوْنٌ، فَمِنَ كَالشَّرِّ السَّالِطَةِ
 الْاِشْرَاقِ الدَّائِمَةِ الْاِنْتِظَامِ وَالرِّبَاقِ، وَالْعِيُوْثِ الْمُتَّبَاعَةِ الْاِرْتِمَالِ، الْمُرَالِيَةِ
 بِالْعُدُوِّ وَالْاَصَالِ - وَمِنْ اَشْرَفِهَا لَدَيْهِ قَدْرًا وَاَعْظَمُهَا صِيْنًا وَدِكْرًا، وَاَسْمَاها
 جَلَالًا وَفَخْرًا الْمَوْهَبَةُ بِمَا جَدَّدَهُ الْاَلَانِ بِاَنَّ رِزْقَهُ مَوْلُودًا زَكِيًّا مَرْضِيًّا بِرَأْيِ تَقِيًّا،
 وَذَلِكَ فِي الْبَيْتَةِ الْمُصْبِحَةِ يَوْمَ الْاَحَدِ الرَّابِعِ مِنْ شَهْرِ رَجَبِ الْاَخْرِ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ
 وَخَمْسِمِائَةٍ - اِرْتَاحَتْ اِلَى طَيْبِ ذِكْرِ اَسْرَةِ الْمَنَابِقِ، وَتَطَلَّعَتْ اِلَى مَوَاهِبِ اِمَالِ حُلِّيِّ نَادٍ
 وَحَاضِرٍ، وَاَصْنَعَتْ بِاَنْوَارِ عَزِيْزَتِهِ وَبَهِيْجَةِ طَلْعَتِهِ ظَلَمَ الدِّيَاجِرُ وَانْتَهَلَتْ بِهِ لَدَوْلَتِ
 الْفَاطِمِيَّةِ عُقُوْدَ الْمَفَاحِلِ وَالْمَعَاخِرِ اسْتَحْزَجَتْ مِنْ سُلَالَةِ السُّبُوْقِ كَمَا يَسْتَحْزِجُ النَّوْبُ
 النَّوْبُ وَمِنْ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بِمَا قَدَحَ بِهِ زِيَادَ السُّرُوْدِ وَسَمَاءَ الطَّيْبِ لَطِيْفِ عَضْرِ
 وَكِنَاةِ اَبِي الْقَاسِمِ كُنِيَّةِ جَدِّهِ نَبِيِّ الْهَدْيِ الْمُسْتَحْزَجِ جَوْهَرٌ مِنْ جَوْهَرِهِ، وَامِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 يَشْكُرُ اللهُ عَلٰى مَا مَرَّ بِهِ مِنْ اِطْلَاعِهِ كَرَكًا مُنِيْرًا فِي سَمَاءِ دَوْلَتِهِ وَسِعَابًا مَرْضِيًّا
 فِي فَلَكِ جَلَالَتِهِ وَرَفِيعَتِهِ، شَكَرَ اَيْضًا بِاِسْتِدَامَةِ نِعْمَتِهِ وَاِدْرَارِ سَحَابِ طَوْلِهِ وَرَافِقَتِهِ
 وَيُبَالِغُ اَنْ يَبْلُغَهُ فِيهِ كُنْهَ الْاِمَالِ، وَيَصِلُ بِهِ مَبْلَغَ الْاِمَامَةِ مَا انْصَلَتْ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِ
 وَيَجْعَلُهُ عَقْمَةً لِلْمُرْتَبِدِيْنَ، وَحِجَّةً عَلٰى الْبَاجِرِيْنَ وَعَوْنًا لِلْمُضْطَرَّرِيْنَ، وَعَوْنًا
 لِلْمُسْتَجِيْعِيْنَ، وَوَزْرًا لِلْخَائِعِيْنَ وَسَعَادَةً لِلْعَارِفِيْنَ، لِتَنَالِ الدُّنْيَا مِنَ السَّعَادَةِ
 بِاَوْفَى عَمَلٍ وَظَمًا وَرِقْمًا، وَتَصْبِحَ الْاَيَّامُ مُفْتَرَّةً مِنْ نَاجِدٍ مُسَيِّمًا وَلِمَا كَانَتْ مِنْ حَضْرَةِ
 امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمَكِيِّ، وَمَحَلَّتِ الَّذِي اَمْتَنَ مِنَ الْمَسَائِلِ وَالْمَقَرَّبِيْنَ اَشْعُرُكَ بِعِزَّةِ الشُّرَى
 الْجَلِيْلِ قَدْرًا الْعَظِيْمِ فَخْرًا الْمُسْتَشْرِصِيْمًا وَذَكَرَهَا لِتَأْخُذَنِي مِنَ الْمُسْرَةِ بِعَابِاَوْفَى ذَنْبِيْ،
 وَتَذِيْعِيْمًا فِي مَنْهٍ قَبْلَهُ مِنَ الْاَوْلِيَاءِ وَالْمُسْتَجِيْبِيْنَ، اِذَاعَةٌ يَتَاوَى فِي الْمَعْرِفَةِ بِهَا كُلِّ بَعِيْدٍ
 لِتَنْظُمَ بِعَاقِدِ السُّرُوْدِ وَيَتَوَقَّعُ عَمْرُوقُ الْمَدْرِ الرَّطْبِ مَعَا لَاضِرًا فَاعْلَمْ مِنْهَا وَعَلَى بِهِ اِنْتِشَاةُ اللهِ تَعَالٰى كُنِيَ النَّبِيْغِ الذِّكْرِ
 وَاللَّيْسَ عَلٰى سِرِّهِ سَيِّدًا مُحَمَّدٌ وَعَلَى اِلَى الْاِئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ وَشَرَفًا وَكِرَامًا اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ -

ترجمہ شروع کرتا ہے میں اللہ کے نام سے جو تم پر رحم ہے۔ اللہ کے بندہ اسکے ولی
منصور ابی علی امر بواجہ اللہ امیر المؤمنین کی طرف سے حق مملکت کی طرف، جو ہے
سیدہ، طاہرہ زکیہ، یکتا زمانہ۔ شاہان میں کی سردار اسلام کی ستون، امام کی خاتون
دین کی ذخیرہ، مؤمنین کی معتمد، مستحبین کی پناہ گاہ، رُشد والوں کی عصمت، امیر المؤمنین کی ولی
اولیاء کرام کی کفالت کرنے والی، اللہ انکی تمکیر اور نعمت کو ہمیشہ رکھے انکی توفیق اور مدد کی ہرگز
سلامت علیک۔ امیر المؤمنین اسرار اللہ کا حمد کرتا ہے جس کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے اور اس کو سوا
کرتا ہے کہ اس کے نانا محمد خاتم النبیین و سید المرسلین پر اور انکی طاہرہ زکیہ امیر المؤمنین کی سلامتی ہے
اس کے بعد یہ کہ امیر المؤمنین کے نزدیک اللہ کی نعمتیں بشمار بے حد بے عدد ہیں گمان اسکی انتقام
تک نہیں پہنچ سکتا ایک بعد دیگرے بارش کی طرح، روشنی درج کی جھکدھک کی طرح بے درپے، صبر و
متصل، ان نعمتوں میں اعلیٰ قدر والی اشرف، غلظت والی بلند ترین ذکر والی نعمت، ناز و بخشش
یہ کہ اللہ نے اپنے انکو کی نعمت بخشی ہے جو زکی، مرفی، بعلاد اور تقی ہے یہ نعمت ملی ہے اتوار کی شکر
شہر ربیع الآخر کی جو تو تاریخ ۵۲۴ ۵۲۴ سو چوبیس، اس فرزند کی پاکیزہ ذکر طرف منور کی چھتیا
مشتاق، انکی بخشش کی طرف ہر شہر اور کامرپا کی اگر ہوڑ امید یہ، ان کے روشن چہرے کی روشنی سے
اندھیراں دور، انکے سب فاطمی دولت کے بندہ سب کا انتقام۔ اس فرزند کو نبوت کے سلالہ سے
رنگا اور طرح نور کا لاجائے، امیر المؤمنین کو بے حد خوشی ہوئی ہے ان فرزند کا نام طیب
رکھا انکی پاکیزہ اسل کے خاطر اور انکے نانا نبی محمدی کی کنیت کے مطابق انکی کنیت ابوالقاسم رکھی
کین کہ یہ امیر المؤمنین سے رکھا ہوا جو ہے امیر المؤمنین اللہ کا شکر کرتا ہے کہ چھتیا ناز و روشن
کے مانند اس فرزند کو دولت اور حلالہ کے آسمان میں انکو طلوع کیا ایسا شکر کرتا ہوں کہ ہر
اسکی نعمت راغتر زیادہ اور زیادہ چالور ہے اور سوال کرتا ہوں کہ اللہ اس فرزند میری امید پوری کرے
اور ان کے سب امامت کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے جاری رکھے اور انکو اصحاب رشد کے لئے عصمت منکر و بوجہ
لاچار و کمی مدد، قحط زدہ کے لئے بارش، خوفزدہ کے لئے پناہ گاہ اہل معرفت کے لئے سعادت بنا دے
تاکہ پوری دنیا انکے سعادت سے سرفراز ہو اور خوش خوش حال ہو۔ امیر المؤمنین کے نزدیک
تمہارا مقام بلند اور بے مثال ہے اس لئے میں تمکی اس خوشخبری سے مخصوص کرتا ہوں
جبکی قدر علیہم فی حق حلیم ہے تاکہ تم خوش ہو جاؤ اور تمہارے بہانے کے تمام منیر کن خوشخبری سناؤ اور
جان لو اور اس کے مطابق عمل کرو انشاء اللہ تعالیٰ مذکور تاریخ کو یہ غلط کہا گیا، ^{بیانات} ^{بیانات} ^{بیانات}
الکذیب کا الکالم الطیب والعلی السالی برقعہ اسکی طرف کلم طیب جرتا ہے اور علمائے اسکو جہان ہے، اللہ اس کے کلام طیب سے ۲۲

اس بشارت نامہ نص نامہ میں امام ^{منصور} علیہ السلام کے المعقبہ نبوت رسالت و صائب
 امامت ^{اللہ} قیامت کے اصول کی تبیین کے ساتھ صاف صاف لکھا ہے کہ فاطمی ائمتہ
 الخمد ہیں نبوت کے سلالہ ہیں ان کے جد امجد محمد خاتم النبیین ^{صلی اللہ علیہ وسلم} و سید المرسلین
 انکی نسل میں قیامت تک امامت کا سلسلہ جاری رہیگا اور ایک فرزند طیب ہے
 امام ہے، جس طرح ہر امام سیرا نشی امام ہوتے ہیں یہ بھی بیاد رہنی امام ہے
 اور ان تمام امامی اصاف والے ہیں جس طرح ہر امام حق ہوتے ہیں، اور اللہ
 الحق المدکتہ میں وہ تمام صفات کاملہ ہیں جن سے امام ^{اللہ} میں نے ایک موصوفہ کیا!
 آخر میں امام ^{اللہ} نے نصرتے بیان کے بعد خوشخبری بشارت دینے کے ساتھ لکھا ہے کہ
 جان لو اور عمل کرو، عمل یہ کہ ایک فرزند طیب امام کی طرف دعوت اور دعا کا انتقام
 مؤرخ جمال الدین سرور القعود ^{و کتاب} الفاطمی فی جزیرت الیمین نامی کتاب میں طیب امام
 کی ولادت با سعادت کی خبر کے ساتھ لکھا ہے کہ طیب امام کا عقیدہ چودہ برسوں
 چودہ دن تک کیش مخلوہ میں پھرایا گیا اور تمام ایمانی بلاد میں خوش خوش ^{کے} جشن
 یہ ہے حق کی حقیقت جو روشن سورج کی طرح اشکار ہے، عیان راہ بیان =
 امام طیب علیہ السلام کے والد ماجد مولانا المنصور ^{۴۹۰} شہ میں عرش امامت پر مستوی ہوئے
 اور ^{۵۲۱} شہ کے ذوالقعدہ کی چھٹی کو ہزار پد کے حملے سے زخمی ہوئے اور اپنی شہادت ہوئی مسکن
 مقول بالیکین، مسکن چاقو سے قتل کیا جائے گا امر الفاظ میرا اپنی شہادت کی شہ گور کرے
 محمد پر ^{۵۲۱} حیدرہ کے ساتھ اپ نے کاغذات کے ساتھ پورا نار و مال بھیجا پورا نار و مال کو دیکھ کر
 سید ^{۵۲۱} حورہ روئی، روئے کا سب ہو جوا گیا تو کوا کہ امام نے اپنی شہادت کی ہر گونی کی ہے
 ا خروفت میں اپ نے تمام حاضرین کے درمیان اپنے بیٹے طیب امام پر نصرت کی تجدید تاکید کی
 عبد الحمید کو ظاہر ^{۵۲۱} کی صورت کا کفیل بنایا (جو بعد میں امامت کا مدعی بن بیٹھا) ابن مدین رحم
 ایک باب الابواب تھے انکو اب کے طیب امام کے لئے مستودع کفیل بنایا اور بتایا کہ وہ قتل کر دئے
 جائیگے انکو کھا کہ تمہارے داماد ابو علی کو بابیتہ کے مرتبے میں قائم کرنا اور انکو کھنا کہ
 وہ میرے بیٹے طیب امام کے ساتھ ہے انکے مستودع ہوئے بروئے ابھی انکے ساتھ مستودع ہوئے اور انکی طاعت ^{۵۲۱}
 کرے وصیت کے مطابق ابو علی باب الابواب طیب امام کو اپنی فضل دعا کے ساتھ قاہرہ سے نکلی گئے
 مصر تھیں بندھا رو دیا کہ سوز چھ عجب انوار اما، سیدھا رادین سورج بہا، سنی لیل جود نانا راما،
 سے ^{۵۲۱} کلاں سبازون، داعی مطلق، داعی البلاغ داعی النبیرہ وغیرہم تمام حدود ^{۵۲۱} دعا سے جمعوا علی ہوتے ہیں انکو باب الابواب ^{۵۲۱}

اسرو سپہ پیٹو کے روزِ محبت چھے سلاہی عزاء امام ز من چھے
 گئی موسم گل جھانسر لے لوگوں کھانہ بلدیوںے وہ سبز چمن چھے
 کھانہ اب کوثر نا عندنا و شربت ہمیشہ برپا کھانہ و جمن چھے
 کھانہ چہ مہمانے علوم لدنی کھانہ فیض رحمت نا و انجمن چھے
 زکالے خدا ہم نے دنیا سہ جلدی اپر دیس ماہ کوئے رھوانو من چھے
 گناہو سی دنیا ماہ اوڑی ہوا چھے حقیقت جو پو چھو تو جنت و طہ چھے
 ہوں بعد امر نا طیب چھے مولیٰ یہ کٹیپ سی نور امامت جتن چھے
 خدا نا بیار چھے عرش نا تارا نگاہ ماہ چھے اک تن مگر بیختر چھے
 وہ جاہ معظم خدا نا برابر ^{جائے} لاسوت انے عرش اعظم امامون تن چھے
 محب نام چھے اھنا اندر چھے فاطمہ نبی علی حسین حسن چھے
 امامت نا جامہ ماہ وحدت ^{سکتے} فیض کد نازل خدا سی یہ سورن ماہ لہن چھے
 ظہور ائمہ تقا موسم بیعونا گئی اسی علم چھے دلونے جلیں چھے
 ستر پی اندھاری اراتو نا اندر دعائے بکاسی ہمارو جلیں چھے
 کھانہ نا خدا نے کھانہ نا پیہی ہوا کہ شخمر نے ہر ہر اسی و لہن چھے
 شریعت نا جامہ ماہ اہل ستم سی مذلت یہ گرمی آسف بی کلر چھے
 جلابو نا دست تصر و ماہ دنیا نیر سی چھے بارش جاگماہ جلیں چھے
 شہادت سر امر نا درگاہ عالم بصیرت سی دیکھو تو نبی الخزن چھے
 کعبہ جمعوز کہ ہانف ہکار افلاک ^{کعبہ} برابر محمد تمھارا سخن چھے

اسرو سپہ پیٹو کے روزِ محبت چھے سلاہی عزاء امام ز من چھے
 گئی موسم گل جھانسر لے لوگوں کھانہ بلدیوںے وہ سبز چمن چھے
 کھانہ اب کوثر نا عندنا و شربت ہمیشہ برپا کھانہ و جمن چھے
 کھانہ چہ مہمانے علوم لدنی کھانہ فیض رحمت نا و انجمن چھے
 زکالے خدا ہم نے دنیا سہ جلدی اپر دیس ماہ کوئے رھوانو من چھے
 گناہو سی دنیا ماہ اوڑی ہوا چھے حقیقت جو پو چھو تو جنت و طہ چھے
 ہوں بعد امر نا طیب چھے مولیٰ یہ کٹیپ سی نور امامت جتن چھے
 خدا نا بیار چھے عرش نا تارا نگاہ ماہ چھے اک تن مگر بیختر چھے
 وہ جاہ معظم خدا نا برابر ^{جائے} لاسوت انے عرش اعظم امامون تن چھے
 محب نام چھے اھنا اندر چھے فاطمہ نبی علی حسین حسن چھے
 امامت نا جامہ ماہ وحدت ^{سکتے} فیض کد نازل خدا سی یہ سورن ماہ لہن چھے
 ظہور ائمہ تقا موسم بیعونا گئی اسی علم چھے دلونے جلیں چھے
 ستر پی اندھاری اراتو نا اندر دعائے بکاسی ہمارو جلیں چھے
 کھانہ نا خدا نے کھانہ نا پیہی ہوا کہ شخمر نے ہر ہر اسی و لہن چھے
 شریعت نا جامہ ماہ اہل ستم سی مذلت یہ گرمی آسف بی کلر چھے
 جلابو نا دست تصر و ماہ دنیا نیر سی چھے بارش جاگماہ جلیں چھے
 شہادت سر امر نا درگاہ عالم بصیرت سی دیکھو تو نبی الخزن چھے
 کعبہ جمعوز کہ ہانف ہکار افلاک ^{کعبہ} برابر محمد تمھارا سخن چھے

اسرو سپہ پیٹو کے روزِ محبت چھے سلاہی عزاء امام ز من چھے
 گئی موسم گل جھانسر لے لوگوں کھانہ بلدیوںے وہ سبز چمن چھے
 کھانہ اب کوثر نا عندنا و شربت ہمیشہ برپا کھانہ و جمن چھے
 کھانہ چہ مہمانے علوم لدنی کھانہ فیض رحمت نا و انجمن چھے
 زکالے خدا ہم نے دنیا سہ جلدی اپر دیس ماہ کوئے رھوانو من چھے
 گناہو سی دنیا ماہ اوڑی ہوا چھے حقیقت جو پو چھو تو جنت و طہ چھے
 ہوں بعد امر نا طیب چھے مولیٰ یہ کٹیپ سی نور امامت جتن چھے
 خدا نا بیار چھے عرش نا تارا نگاہ ماہ چھے اک تن مگر بیختر چھے
 وہ جاہ معظم خدا نا برابر ^{جائے} لاسوت انے عرش اعظم امامون تن چھے
 محب نام چھے اھنا اندر چھے فاطمہ نبی علی حسین حسن چھے
 امامت نا جامہ ماہ وحدت ^{سکتے} فیض کد نازل خدا سی یہ سورن ماہ لہن چھے
 ظہور ائمہ تقا موسم بیعونا گئی اسی علم چھے دلونے جلیں چھے
 ستر پی اندھاری اراتو نا اندر دعائے بکاسی ہمارو جلیں چھے
 کھانہ نا خدا نے کھانہ نا پیہی ہوا کہ شخمر نے ہر ہر اسی و لہن چھے
 شریعت نا جامہ ماہ اہل ستم سی مذلت یہ گرمی آسف بی کلر چھے
 جلابو نا دست تصر و ماہ دنیا نیر سی چھے بارش جاگماہ جلیں چھے
 شہادت سر امر نا درگاہ عالم بصیرت سی دیکھو تو نبی الخزن چھے
 کعبہ جمعوز کہ ہانف ہکار افلاک ^{کعبہ} برابر محمد تمھارا سخن چھے

کہ کتاب موسم بہار ^{بکعبہ} صنف الشیخ الفاضل محمد علی بن ملا عبید ابی جبرائیل جواد مدنی سی کی یہ نظم ہے
 نفسِ زہ قلب زندہ روئے خندہ لے پس، ہے محبت مرتضیٰ کے یہ علامت سر بسر، پروردگار پاک مہمانِ کار
 کو پیدا کرے معرفت کے ساتھ ہر مومن کے دل کو ولی اللہ کا شیدا کرے تاکہ ولی اللہ کا ظہور ہو
 اور آفتابِ وحدت کی تپش سے عالم کُل ظہور ہو عید عید سعید سنون اور شعور ہو
 داعی العر اقیرے باب الابواب سیدنا احمد حمید الدیہ الکرمانی رضوان اللہ علیہ حسن ^{نورانی} کو کتبہ
 ائمہ معصومین علیہم السلام کے حوالے کی صورت دکھاتے ہیں۔ اسی شخمر تھا تقاروب امام کی شان
 سے غافل ہے، اسی طرح اکو بیہ ^{۲۶} پھیرے ^{۲۵} اٹھائیں ^{۲۴} بنیں ^{۲۳} پانتریں ^{۲۲} امام کی شان سے اشران ہیں

بشر کی کیا ذکر ہے قدسیوں کے ہر شی حواس پریشان ہے پچاس پروردگار امام ۱۰
 کا عجیب مقام ہے ناموس الہی کی حفاظت کے لئے اب کا قیام ہے لیکن علی
 الدین کلمہ کا مصداق ایک ظہور سے ظاہر ہو گا سو وہیں امام کی شان تو رعایت
 باہر اور انہی سلطان تو از حد قاهر ہو گا اسم اعظم کے جناب مظہر ہے اب کے
 خصائص حدّ عدّ سے اکثر ہے (اس طرح کے اہل البیت علیہم السلام کے کتب عالیہ میں اشارت
 ہیں ائمہ کی رفعت اور سلطنت کے اس قسم کے بیانات ہیں
 امام طیب علیہ السلام کی غیبت کے بعد ایک والد ماجد امام امیر علیہ السلام کی وصیت کے مطابق السید
 الحق الملک السید ملک ما ملک السید محیی بن ملک الخطّاب سینا ذویب امامی دعوت کو قبول
 کرتے رہے عبدالمجید کے غلط دعویٰ کو رد باطل کرتے رہے السید حق نے اپنی وصیت لکھی اور
 اپنے اموال میں سے قیمتی تفاسیر جو اہر امام طیب کی خدمت میں بھیجا محمد الصلیح کے ساتھ
 ایک سال کے بعد بائیسویں شعبان ۵۳۲ھ میں ہارون کے عمر میں وفات پائی اہل بیت
 علیہم السلام اللہ والصلوات ورحماتہم انا والبرکات وقدس منکر اللہ نفسا نفوسنا
 تقدسنا من نورہا اللغات کفک جمیع المؤمنین کمالہ عکلت لعمری ظلہا الدرجات
 الدای الخ طاب کتب عالیہ کے مصنف نے ایک شان میں یہ شعر لکھا اپنی دعا المطلقین کے
 نظام کو قائم کیا اب ان کے لئے روحانی میں باب کی جگہ ہیں اور السیدی ماء کی جگہ ہیں
 امام طیب اور دعا المطلقین کی شان میں صاحب النسیخۃ الشیخ صادق علی رضوان اللہ علیہ
 ذی جلد ماہ جمع نے صبا تو مجھو کرے و ترتیب دعا جہیر ایشاوی قائم کر کے امامی دعوت
 صلیحی بی بی بی بی دعا تھی امامی فرمان تھی ، امام طیب نے دعوت پر تیا صدق دل جان تھی
 جو ایا عالم ڈوباہوں نے مجھ کو بنا لوفان تھی ، شکر جو قاصر ہر شاگردی ہو گونا احسان تھی
 مصحف رب جمہ امام طیب جلد دعا تھی محکم جمہ ، مصحف نامہ ہوا اگر یہ جلد نبوی و اقدم جمہ
 حقیقی سورج امام طیب دعا تار روشن جمہ ، قدر نامہ امام طیب دعا قدسی کلہ جمہ
 ازل ناسر جمہ امام طیب دعا سرنامہ جمہ ، خدا نامہ امام طیب دعا انما سر جمہ
 ایک سال جمہ بیامان او بی بی بی بی دعا جہود کرے ، علم ربی صریح تھی نے حاصل باقی تھی علم کرے
 رسول اللہ کے بعد پانچ سال تک ائمہ سے اور ظہور کے قائم ہو اس دور کے بعد سات سال تک دعا مطلقین کا سلسلہ
 ۲۰۱ کے بعد سات سال تک نظام چار کا دور رہا بعد کے اجماع دن تک اثنا عشر سال تک ملکین شاہنشاہینہ کا دور آیا شیخوں نے دور

بشر کی کیا ذکر ہے قدسیوں کے ہر شی حواس پریشان ہے پچاس پروردگار امام ۱۰
 کا عجیب مقام ہے ناموس الہی کی حفاظت کے لئے اب کا قیام ہے لیکن علی
 الدین کلمہ کا مصداق ایک ظہور سے ظاہر ہو گا سو وہیں امام کی شان تو رعایت
 باہر اور انہی سلطان تو از حد قاهر ہو گا اسم اعظم کے جناب مظہر ہے اب کے
 خصائص حدّ عدّ سے اکثر ہے (اس طرح کے اہل البیت علیہم السلام کے کتب عالیہ میں اشارت
 ہیں ائمہ کی رفعت اور سلطنت کے اس قسم کے بیانات ہیں
 امام طیب علیہ السلام کی غیبت کے بعد ایک والد ماجد امام امیر علیہ السلام کی وصیت کے مطابق السید
 الحق الملک السید ملک ما ملک السید محیی بن ملک الخطّاب سینا ذویب امامی دعوت کو قبول
 کرتے رہے عبدالمجید کے غلط دعویٰ کو رد باطل کرتے رہے السید حق نے اپنی وصیت لکھی اور
 اپنے اموال میں سے قیمتی تفاسیر جو اہر امام طیب کی خدمت میں بھیجا محمد الصلیح کے ساتھ
 ایک سال کے بعد بائیسویں شعبان ۵۳۲ھ میں ہارون کے عمر میں وفات پائی اہل بیت
 علیہم السلام اللہ والصلوات ورحماتہم انا والبرکات وقدس منکر اللہ نفسا نفوسنا
 تقدسنا من نورہا اللغات کفک جمیع المؤمنین کمالہ عکلت لعمری ظلہا الدرجات
 الدای الخ طاب کتب عالیہ کے مصنف نے ایک شان میں یہ شعر لکھا اپنی دعا المطلقین کے
 نظام کو قائم کیا اب ان کے لئے روحانی میں باب کی جگہ ہیں اور السیدی ماء کی جگہ ہیں
 امام طیب اور دعا المطلقین کی شان میں صاحب النسیخۃ الشیخ صادق علی رضوان اللہ علیہ
 ذی جلد ماہ جمع نے صبا تو مجھو کرے و ترتیب دعا جہیر ایشاوی قائم کر کے امامی دعوت
 صلیحی بی بی بی بی دعا تھی امامی فرمان تھی ، امام طیب نے دعوت پر تیا صدق دل جان تھی
 جو ایا عالم ڈوباہوں نے مجھ کو بنا لوفان تھی ، شکر جو قاصر ہر شاگردی ہو گونا احسان تھی
 مصحف رب جمہ امام طیب جلد دعا تھی محکم جمہ ، مصحف نامہ ہوا اگر یہ جلد نبوی و اقدم جمہ
 حقیقی سورج امام طیب دعا تار روشن جمہ ، قدر نامہ امام طیب دعا قدسی کلہ جمہ
 ازل ناسر جمہ امام طیب دعا سرنامہ جمہ ، خدا نامہ امام طیب دعا انما سر جمہ
 ایک سال جمہ بیامان او بی بی بی بی دعا جہود کرے ، علم ربی صریح تھی نے حاصل باقی تھی علم کرے
 رسول اللہ کے بعد پانچ سال تک ائمہ سے اور ظہور کے قائم ہو اس دور کے بعد سات سال تک دعا مطلقین کا سلسلہ
 ۲۰۱ کے بعد سات سال تک نظام چار کا دور رہا بعد کے اجماع دن تک اثنا عشر سال تک ملکین شاہنشاہینہ کا دور آیا شیخوں نے دور

۲۰ امام کی غیبت کا ایک بعد یہ بھی ہے کہ خلیفہ سے ناپاک کو پاک سے الگ کر کے اور حق پر الہیہ میں امامی
 ۱۷۹

ابتداءً خلقت سے آدم کُلُّ آدم اول سے قائم آخر تک قیامتِ کبریٰ تک ایک کبریا تیسرا سب سے بزرگ
سال کے آخر تک (جب کو کوراعظم کی تہ ہیں) مستقر امام کا سلسلہ باپ کے بعد بیٹے کے قیام کا
سلسلہ جاری ساری، ایک لمحہ بھی یہ عالم امام مستقر سے خالی نہیں رہ سکتا یہ امام
صانع الٰہی کے اَدْلُ اَبْنُوہُ وَاخِرُ الْعِلْمِ ہے اس عالم کی تخلیق کے غرض اور غایت ہے۔ (شعر)
وَإِذَا لَمْ يَكُنْ إِمَامًا فَمِنْ أُمَّةٍ يُبَالُ الْخَلَاءُ وَالْإِرْقَاءُ۔ اگر امام نہ ہو تو
اس عالم میں سب سے بڑے والی ایمانی اُرُوَاح کی خلاصی اور ترقی کیسے ممکن ہو سکتے: ۱۱
پچاس ہزار سال دور لکھنے کے بعد تیس ہزار دور الفترہ کے بعد سات ہزار دور اللہ کے
آئینہ اس دور اللہ میں مستقر امام کے مقابل انبیاء کرام کا سلسلہ چلتا ہے اس سلسلے
کے اول نبی آدم صغیر اللہ سے امام حسین سید الشہداء (عمر تک مستور ہے) انبیاء شریفین کا سلسلہ
سلسلہ ہے اس میں مستقر امام کے مقابل مستور ہے نبی اہل جبر میں باپ کے بیٹے کا ہونا لازم نہیں
اب امام حسین کے بعد ایک ہی سلسلہ یعنی مستقر امام کا سلسلہ رہے گا جس میں کے بعد اب دوا
بھائی امام نصیر ہونگے اب آدم صغیر سے ^{تالیف} اَدْوَالِ حُجُوہِ قیامتِ کبریٰ تک تو امام تیسرا ہے ^{مستور}
اس کے بعد آگے آدوار آتے ہیں کہ اس عالم کی عمر ختم ہو گی جس کی مدت ہے ایک کوراعظم ۱۱
علیٰ رضا امام طیب علیہ السلام کی غیبت میں باپ کے بعد بیٹے امام آئے رہے اور انکی نسل طیبی
میں سے آج امام الزمان علیہ السلام موجود ہے اور کا وجود جیسا بیان ہوا ہے ^{مستور} و جُوہُ خَلْدٍ وَجِبْہُ اَبْنِ
بعد انکی نسل میں قائم القیامتِ الصغریٰ تک تو امام ہونگے اللہ کے نام کے مطابق اور ^{مستور} مستور ہے
طیب امام علیہ السلام کی غیبت میں سید حق مملکت اور بھی ^{مستور} امام امیر المومنین کے مطابق
دعا مطلقہ کا سلسلہ قائم کیا یہ سلسلہ یمن ہند اور ہند میں سات سو سال ^{مستور} جاری ہے
یمن میں تیسرا دعا اور ہند میں تیسرا دعا ^{مستور} حبلہ جو یا ہے دعا مطلقہ یعنی باقاعدہ ہے
طیب امام کی دعوت جو اسلام دہونے کی حفاظت کرتے رہے ^{مستور} ۱۱۷۱ ہجری میں جہاں سے
داعی مولانا محمد بدیع الدین اعلیٰ اس وقت کی زہر سے شہادت ہوئے ^{مستور} اپنے ذمہ کی امانت کی حفاظت
دعوتِ حق سے امام امیر العوام سے نصیر نہیں کرتے ہوں وفات باپ ^{مستور} اس وقت حاضر علمائے عہد
نجیب الدین کو دعوت کے نظام کی حفاظت کے لئے انتخاب کیا۔ نجیب الدین کے بعد حاتم الدین برہان الدین بدیع الدین
آئے ان جاروئے اپنے ارکانِ ناظم بنائے ہوئے دعا کا کام چلایا اس سال تک یہ لوگ بارہا متوجع نہیں ہوئے
اقرار کرتے تھے ان کے بعد ظاہر ہوا کہ ^{مستور} اور یہ عالم ہے ان کا دور ^{مستور} باعور الاشام والی کو متذکرہ کے لئے ^{مستور}
امامیت کا عقیدہ ہے کہ بارہ سال سے ایک بار ہونے والا امام محمد ^{مستور} اور یہ عالم ہے ان کا دور ^{مستور} باعور الاشام والی کو متذکرہ کے لئے ^{مستور}
اگر امام بدیع الدین سے آگے نہیں رہے ہوں مقید قرآن سے وابستہ ارفاح میں جنت میں نہیں رہتے یہیں مقید ہے

ابن عربی نے کہا ہے کہ دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے
ابن عربی نے کہا ہے کہ دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے
ابن عربی نے کہا ہے کہ دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے
ابن عربی نے کہا ہے کہ دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے

۱۱۷۱ ہجری میں جہاں سے دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے
۱۱۷۱ ہجری میں جہاں سے دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے
۱۱۷۱ ہجری میں جہاں سے دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے
۱۱۷۱ ہجری میں جہاں سے دعا مطلقہ دعوتِ حق ہے اور دعا مقیدہ دعوتِ باطل ہے

کتاب ریاض الجنان کے صفحہ ۳۱۳ پر یہ روایت لکھی ہے کہ الفقیہ محمد دکنی نے کہا کہ یہ اور ایک مرد
 حکیم کا اور اسعد بن حسن خان زبیدی میں ایک مغربی شخص سے ملے ان کے درمیان امامت کے
 مدعیوں کی جرحا ہوئی، عبداللہ بن عمر بن عبدالمؤمن، محمد بن عثمان اور صاحب بغداد عسکری
 کی بات نکالی وہ مغربی شخص نے کہا کہ قسم بخدا ان تمام مدعیان امامت میں سے کوئی بھی
 امام نہیں امام کو نہ ہے وہ مجھے معلوم ہے۔ حاضرین نے کہا کہ خدا کے واسطے تو ہوگی
 بتا کہ یہ کون ہے کہا، ہے؟ اس مغربی نے کہا کہ میرا ایک دوست تھا جو اندلس ^{و تاجر تھا} اور
 مالکی المذہب تھا وہ مصر سے مال لے کر مغربی بلاد میں جاتا اور تجارت کرتا اتفاقاً بعض
 سفر میں اس نے تفسیر قمیٰ بطور کی بُری خریدی اس امید سے کہ مغرب کا کوئی بادشاہ
 کے پاس لے جائے گا اور اس کو بیچ کر عسکری فائدہ حاصل کرے گا مگر اس کا کوئی خریدار نہ ملا
 اس کا ایک دوست تھا جو مغرب کے لوگوں کے لئے ہر سال ضروری چیزیں خرید کرتا اور اس کو بھینٹا
 بہت دور دراز اونچے اونچے پہاڑوں کے چھوٹے چھوٹے جہاز کو بی بیستی نہیں اس دوست نے اس
 مغربی کو کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اس بُری کی قیمت کون دے سکتا ہے۔ اب یہ دونوں
 وہ بُری لے کر مغرب کے بازار سے دو دو پہاڑوں کے درمیان پہنچے وہاں جو کچھ دیکھا
 جو کچھ دیکھا کہ یہ نیا ادھی اجازت بغیر نہیں جاسکتا ہم اس کو بھینٹتے نہیں وہ بُری
 والا وہیں ٹھیل اور اس کا سامتی گیا اور دو دن بعد اجازت لے کر آیا یہ دونوں دو پہاڑوں
 کے درمیان راستہ طے کر کے نیچے ایک وادی میں پہنچے وہاں اٹلس کے خیمے لگے ہوئے تھے درمیان میں
 ایک عظیم قبیلہ تھا اس پر اس شاہ جو کچھ دیکھا کہ وہ رفیق بُری لے کر آند گیا ^{تھو} ہر اجازت
 لے کر آیا اور مغربی کو کہا کہ تو اندر جائے تو بادشاہ کے سلام کی طرح سلامت کرنا
 بلکہ اس طرح سلام کرنا اَلسَّلَامُ عَلٰی اِمْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ۔ بُری والا ^{تھو} کھنٹا
 کہ میں اندر جا کے اس طرح سلام بولا۔ دیکھتے ہی تیز تیز لڑنے لگے اور نوراہی شخص کی ہتھیار اور ہتھیار
 میرے دل میں پیدا ہو گئی انھوں نے میرے سلام کا جواب دیا اور بیٹھنے کا حکم کیا اور مصر کے اور
 فاطمہ حریلیوں کے اخبار اس طرح سے ہوئے کہ وہ ذر ذر سے حال سے واقف ہو میں ان کو
 جواب دیتا گیا اب یہی کہتے گئے کہ ہا، یہ صحیح ہے بعض مکانات اور بعض اشخاص کے متعلق سوال کیا
 میں نے کہا کہ بعض مکانات کو دئے گئے اور بعض اشخاص مارے گئے اب نے کہا کہ یہ سب ہمارے جائیداد کے تھے
 ہوگی انکی بیٹیوں کے مطابق تھا۔ بعد میں فرمایا کہ یہ بُری کو تم فلاں بہ فلاں شخص سے خریدو (نام بھی بتایا)

میں نے ہاتھ کھٹا، آپ نے کہا کہ تم ان سے ملنا پہلا سلام پہنچانا ان کے پاس نہ ورنہ
 اور جے میں یہ سونا دیتا ہوں اس سے وہ دو برہنہ خریدنا۔ اس کے سوا آپ نے اور
 بہت سی چیزیں خریدنے کا مجھے حکم دیا مال کثیر دیا۔ وداع کے وقت میں نے عرض کی
 کہ اے میرے مولیٰ میرے دل میں اپنی محبت سے آپ مجھے آپ کے زبیرہ میں داخل کر دو
 آپ نے خلوت میں میرا عقد لیا۔ میں وداع ہونے کے چلا اور اس شیخ سے ملا ان کو
 تمام اخبار سے واقف کیا وہ اللہ کے لئے سجدہ میں گرے، روتے ہوئے مجھے کہا کہ
 مبارک ہو، اور دو برہنہ مجھے دی، بولے کہ اللہ کی قسم اگر مجھے معلوم نہ ہوتی
 کہ امام کے اموال انکی طرف شوق کرتے ہیں تو وہ ایک برہنہ میں تجھے بیچتا نہیں
 امام مولانا الامیر علیہ السلام نے مجھے یہ برہنیاں دی تھیں اور فرمایا تھا کہ جب وقت
 سخت محنت کا آجائے اور تمہارے مولیٰ کھٹے پر جانے کا شوق ہو جائے تو اس
 برہنہ کو بیچنا یہ برہنہ انہیں کی طرف پہنچے گی اور مولیٰ کی خبر تمہیں مل جائے گی،
 - مغربی شہر نے دو برہنہ خریدی، شیخ نے انکو دی اور بیعت سے کاغذات بھی دئے کہ
 امام کو پہنچادے، وہ اپنے وطن میں رہ کر امام کی خدمت میں پہنچے، امام کے لئے اور
 وہ تمام چیزیں خرید کر لے گئے جس کا انکو حکم ہوا تھا امام نے جو رقم دی تھی اس سے
 بعض حصہ چرا گیا تو شیخ نے اپنے مال میں سے پورا کر دیا وہ کہتے ہیں کہ جب میرا امام
 کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے مجھے بیٹھنے کا حکم دیا اور مجھے سلامتی سے پہنچنے کی مبارکباد دی
 اور آپ نے جاتے آتے میرے سفر میں کیا کیا حالات گزرے وہ ہن وقت مجھے بتا دیئے۔
 پھر کہا کہ کچھ مال چرا گیا تھا آپ نے اسکی بھی پورا کی اس کے سوا بہت زیادہ مال دیا
 اور بچہ کھا کہ اب زیادہ دور دور کرنا چھوڑ دو خود غرض شمار رہو بخدا اسے تمام اموال میں
 امام طیب کی غیبت کے بعد کا یہ واقعہ ہے اس سے امام کے متعلق بہت سی معلومات ہوتی ہیں
 خاص یہ کہ امام کے اموال بھی امام کے پاس لوتنے کا شوق کرتے ہیں، تو بعد ہم امام کے
 محب ایک مرید ایک ظہر کے منتظر کیوں شوق نہ کریں اپنی خدمت میں پہنچنے کا ضروری
 اشتاق طاراً بطاری الی لقیار کیا ماکی ہا اندا اذکر الشوق فکن ذاکرا، وکفیت ان اراک بعینی والاشواق
 فان اراک مناما اے میرے مالک عرض بیعت دراز ہوا اپنی ملاقات کے شوق کا میں مشتاق ہوں
 اگر میری تمنا ہے کہ میری آنکھوں سے اراک دیدار کو لے کر کم از کم خواب میں دیدار سے، موت کے وقت تو دیدار میں
 جہاں وہ بعد یا ابہ المسلمین اربی حیا وان تریبہ عند محمد صری

يَا رَبِّ نَسْتُكَ الْبَيْضَاءُ قَدْ وَقَعَتْ فِي وَرَطَةٍ اشْرَفَتْ مِنْهَا عَلَى الْعُطْبِ

يَا دَعْوَةَ قَدْ عَدَدْتَهَا مِنْ عَمَلِ لَجَجِ اَيْنَ الْاِمَامِ وَاَيْنَ الْبَابِ وَالْحُجَجِ

لے صابریہ پانچواں تیری روشن سنت ایک گرداب میں بھری ہوئی ہے قریب ہے ہلاکت کا

دعوتِ ہادیہ سلام اللہ علی صاحبہا پر جو طرف سے غفلت کے امواج اور ظلمتِ گرداب ہے مدّت

ہوئی کسی کو خیر نہیں کہ کھائے ہے امام کھائے ہے باب کھائے ہے جزائر کے اریاب ۱۱۔

ہا، ہا، امام الزمان ۲ زمان میں زمین کے اہل کی حیاتی کے لئے حاضر ہیں مگر کون

مردِ مخلص صاحبِ بصیرت و بصرِ سیدِ قاضیخان بن ملا علی قریب کی طرح اس نورِ امامی کی طرف ناظر ہے

اخلاص کے بغیر اس نورِ امامی کا حصول نہیں ہو سکتا بغیر اخلاص امام کی طرف وصول نہیں ہو سکتا

اخلاص کی صورت یہ ہے کہ مردِ مخلص کے دل کو سینہ سے باہر کرے اور لوگ پریشانی

تو اس میں ایسی چیز نظر نہ آئے کہ جس سے اس دل کے صاحب کو شرمانا پڑے۔

اللہ کے ولی مخلص سیدی قاضیخان، ستر کے اریبوں ^{۳۸} داعی ^{۳۸} سید اسماعیل بدر الدین

ابن المولیٰ شینادم صفی الدین کے ما ذون حیدر آباد میں ^{۱۱۳۸} اکیارہ سوار تیسرے جمادی الاولیٰ

کی چوڑوین شب کو رات کے قریب دو ٹکٹ گزرنے کے بعد خواب میں آپ نے امام الزمان ۲

کے دیدار کئے آپ کہتے ہیں کہ میں امام علیہ السلام کو ایک کٹادہ محل میں ایک تخت پر

بیٹھے ہوا دیکھا آپ کے چوڑو پانچہ صوری ہیں اور کلباس اور پگڑی ہر رنگ کر کے

ایکے سامنے تلوار پڑی ہوئی ہے، میں نے اپنی طرف قصد کیا اس وقت دیکھا کہ چوڑو صوری

ہرے لباس پہنے ہوئے تین دائیں طرف تین بائیں طرف کھڑے ہیں ان لوگوں نے بھڑوکا۔ تو

امام نے فرمایا کہ زر کومت، لندو، اور اب نے یہ آیت پڑھی اَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَكَرِيهُمُ الْمُرْسَلِينَ (دروازے میں سجد کرتے ہوئے داخل ہو

اور کہو حِطَّة (یعنی اللہ تمہارا ذنوب سے اللہ ہمارے گناہوں کو گرا دے) تو ہم تمہاری خطاؤں کو

بخش دیں گے اور اسات کر کے والوں کو تو اور زیادہ نعمت دیں گے)۔ میں اندر داخل ہوا آپ اوپر

سلام پڑھا سمجھ گیا اور اسیر سے تہ پاتہ سے تہ اب کے آگے کی مٹی چومی، آپ نے فرمایا

کون بچوں؟ میں نے عرض کی اپکا غلام الہی باندی اور غلام کا بیٹا میں الہی طرف اور اللہ کی طرف

فقیر محتاج ہوں ایک دیدار کا مشتاق اور الہی تشریف اور پی کا مستظل رسول اللہ کی بیٹی کا

بیٹا اندھیری کے چراغ لے علم کے بحرِ خارا ہمارے زمان کے امام ولی الدھر صاحب الوقت !!

اپنے فرمایا تمہارا نام قاضیخان ہے تمہارے باپ کا نام علی بن سلیمان ہے
میں نے کہا ہاں، میں آپ پر فدا ہو جاؤں پھر زین جرمی مسجد کیا۔

اس کے بعد آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ایک بلند مکان شاندار مجلس کی طرف لے گئے
وہاں سرسبز باغ تھا آپ کے چہرے کے نور سے اس باغ کی بجائے تھا میں اور اضافہ ہو گیا

اس باغ کے بیچ میں ایک سونے کی کرسی تھی آپ اسی سٹیج میں ایک سامنے کھڑے ہوئے
آپ نے مجھے نزدیک بلا دیا میں نے ایک ہاتھ پیر چوہے آپ نے مجھے کتاب ضیاء المنیف

دی، اور کہا کہ اے قاضیخان اب میں تمہیں وداع کرتا ہوں اور خوشخبری سناتا
کہ چھ سال بعد تم ہماری دعوت کے حدمہ ننگے مازون بنو گے اور ہمارے داعی کے مرد

بنو گے اب میں اس لشکر کے ساتھ چلتا ہوں یہ باغ سو گھورے سوار اور باغ سویدل میں
جس وقت تم ہمارے داعی کے پاس جاؤ جن کا نام اسماعیل بن شیخ آدم ہے اور لقب

بدر الدین ہے انکو ہمارا سلام پہنچانا = قاضیخان کہتے ہیں کہ اس خواب سے میں بیدار
ہوا فجر کی نماز ادا کی اور اس وقت میرے دو بیٹے الذبحر اور عبدالکریم اور چند

کو لے کر وہاں گیا جس جگہ کو خواب میں دیکھی تھی وہاں مجھے باغ بچوں کے ساتھ ایک مرد ملا
وہ جلنے کی تیاری میں تھا میں نے انکو لٹکا اور امیر کے متعلق سوال کیا اس نے کہا کہ

وہ تو اب چاہے ان کے متعلق مجھے کچھ نہ پوچھو۔ پھر وہ بھی چلا گیا بعد میں میں
سیدنا بدر الدین کی خدمت میں حاضر ہوا خواب کی ذکر کی اور امام علیہ السلام کا

ایک خواب پایا آپ نے امام کے حلیہ لباس اور ہتھیار کے متعلق مجھے پوچھا میں نے کہا مولانا!
میرا خیال ہے کہ امام اٹھارہ سال کے ہونگے ایک حسرت جلال کے بیان سے میں قاصر ہوں آپ کا

قیمت عامتہ اور تلوار و الفقار رسول اللہ ﷺ کی تھی سیدنا نے میری بات سنی فرمایا۔ وَعَلَى
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَّا السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ - (موسم ہمارا جنتا) ^{جنتا پیرا}

عرض بخلاص بخاہ کی کوئی راہ نہیں ہے، بغضی خواہش سے پھر بغیر ناچی کوئی
چارہ نہیں ہے، توحید تجرید کے غور میں ہی مرد مخلص کا حصول ہے سیدی قاضیخان ^{پر دعا} کی ذات

والامفات کے ندوہ کی طرف عشق حقیقی کے اہل کا وصول ہے مولانا علی علیہ السلام کا قول ہے کہ
قِيمَةُ الْمَرْءِ هَمَّتُهُ مَرْدٌ كِي قِيمَةُ اسکی ہمت ہے عرض خلاص کہ برکت احمی ہے اور عبد مخلص کا پسند

بِحِرَافَتِهِ مَعَهُ جَعَلَنَا اللَّهُ نَخْلًا مِثْلَ لَهَ الدِّينِ (اللہ جانہم کو دین میں اخلاص والے بنا دے)
یا امام الزمان کما تمکو پاؤں ۶ ڈموندھنے کو غلام کی طرف جاؤں ۴۰

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَخْتِلَاقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِأُولِي الْأَبْصَارِ ۝
 الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ رَبِّمَا خَلَقَتْ هَذَا بَاطِلًا تَحْمِلُكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
 تَدْخُلُ النَّارَ فَعَدَاخِرَتِهَا وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝
 رَبِّمَا إِنَّا سَمِعْنَا مَسَادِيقًا يُنَادِي
 لِلْإِنْسَانَ أَنْ اسْمُؤُا بِرَبِّكَ فَاذْكُرْ رَبِّمَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا
 مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبِّمَا وَإِنَّمَا وَعَدْنَا عَلَىٰ رُسُلِنَا وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ ۝

ترجمہ تحقیق اسماں اور زمین کی پیدائشی میں اور رات دن کے اوجاؤ کرنے میں عقلمندوں کے لئے
 نشانیاں ہیں۔ ہر لوگ اٹھتے بیٹھتے اور بیٹوں پر آرام کرتے (ہر حال میں) اللہ کی ذکر کرتے ہیں
 اور اسان زمین کی پیدائشی میں تفکر کرتے ہیں (کہتے ہیں کہ) ہمارے بالنگار تونے اس کو
 بیکار پیدا نہیں کیا، باذات تو۔ تو ہم کو اگر کے عذاب سے بچانا، ہمارے بالنگار تونے
 جسکو آگ میں داخل کیا تو بیشک تونے اسکو ذلیل کیا اور ظالم لوگ کے لئے کوئی مددگار نہیں
 ہے ہمارے رب ہم نذا کرے والے کو سنا کہ وہ ایمان لائے کے لئے نذا کرتا ہے کہ تمنا ہو کہ ایمان لائے
 تو ہم ایمان لے لے لے ہمارے رب ہم کو بیشک ہمارے گناہ اور بُرائیوں کو مٹا دے پھیلے لوگ کے ساتھ
 ہر کو وفات کرنا ہمارے رب پر رسول کے ذریعہ تونے جو وعدہ کیے ہیں وہ ہم کو عطا کی
 اور ہم کو ہر روز قیامتہ ذلیل مت کرنا بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۝

مرلانا علی بن ابیطالب علیہ السلام کے مکہ سے المدینہ طرف ہجرت کی اپنی والدہ ماجدہ فاطمہ زہرا
 اور بعض مسلمات ساتھ تمیز، سخنان پہنچے وہاں ایک دن اور رات میں تمام رات عبادت میں
 گذاری اللہ سبحانہ کو انکی عبادت پسند آئی انکی شان میں پیرائیتیں اتاری ۝
 اور کہا کہ اللہ نے انکی دعاء کو مستجاب کی اور کہا کہ مردھویا عورت میں کس کے عمل کو
 صالح تمیز کرتا جس لوگ نے ہجرت کی اپنے گھر سے نکالے گئے میری راہ میں ستائے گئے جہاد کیا ہمارے
 انکی برائیوں کو میں مٹا دینگا اور انکو جنتوں میں داخل کرونگا جس کے نیچے سے فرشتے بہتے ہیں
 اللہ کے پھا، ہے انکے لئے یہ ثواب ہے اور اللہ کے نزدیک تو بہتر ہے ثواب ہے وہی ۱۹%۔

چند آیات کے بعد سورۃ ال عمران کا ختم مسنگ اس آیت پر ہوتا ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
 صبر کرو اور صبر کرنے میں ایک دوسرے سے سہمے جاؤ اور اپنے مومنوں سے اللہ سے ڈرو ضرور تم کامیاب ہو گے

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ قرآن سات حرفوں پر اترتا ہے ہر ایک حرف کا ظاہر بھی
 اور باطن بھی، علی الملکہ دونوں کے عالم میں قرآن کے علم کے سب سے زیادہ عالم آپ ﷺ
 عاقل و عاقل جو اس عالم کی تخلیق میں غور و فکر کرے اس عالم کی تخلیق میں اول اللہ
 عقل والوں کے لئے بی شمار نشانیاں ہیں 'آیات ہیں' نبوی حدیث ہے کہ ایک گھری کی فکر
 ایک سال کی بیکہ سعادت سال کی عبادت سے بڑھ کر ہے 'ابن کثیر رحمہ اللہ کی سوال ہوا کہ
 تمام انبیاء معجزہ لائے تو آپ کیا لائے؟ جواب میں آپ نے ان آیتوں کی تلاوت کی اور
 فرمایا میں یہ آیات لایا ہوں، حقیقتہً یہ آیات کریمہ معجزہ ہے روشن دلیلیں ہیں
 ان آیات میں عقلی، شرعی اور طبعی عبادات کا ذکر ہے اللہ کی ذکر سے دلوں کی غفلت
 دور ہوتی ہے، غور و فکر سے حکمت کے ابواب کھلتے ہیں، ان آیات میں ذکر اور فکر کی
 دعوت ہے ان میں نماز کی تینوں قسم کی شاکلہ کا بیان ہے کہ نماز کھول دے اور نہ پڑھے
 تو بیٹھ کر نہ پڑھے تو لیٹے ہوئے اداء کرے رسول اللہ ﷺ جب رات ڈھلے آپ نیند سے اٹھ کر
 آسمان کی طرف نظر کر کے ان آیات کی تلاوت کرتے بعد میں وضو کر کے عبادت میں مشغول ہو جاتے
 اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے ہر حال میں ذکر خدا کرتے، یہ حال صحابہ کرام ائمہ کرام اور عباد
 صالحین کی ہے۔ ان آیات میں علی عبادت کے ساتھ علی عبادت غور و فکر کی طرف دعوت ہے
 اللہ کا قول ہے کہ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا كَمَا فِي الْقُرْآنِ مِمَّنْ تَدْرُسُ تَفَكَّرُ
 نہیں کرتے؟ کیا ان کے دلوں پر قالے پڑے ہوئے ہیں؟ - ان پانچ آیتوں میں پانچ مرتبہ رَبَّنَا
 رَبَّنَا آیا ہے، پانچ بار محمد علی فاطمہ حسن حسین علیہم السلام کا وسیلہ کر
 پانچ مرتبہ رب کو پکارنے والے کی دعاء مستجاب ہے ان آیتوں کے بعد اللہ نے کہا ہے
 فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ (انکی دعا مستجاب کی) ایتہ یعنی نشانی معجزہ
 رسول اللہ ﷺ فرمایا کہ علی بن ابی طالب، اللہ کی آیتوں میں سے ایک آیت ہے یہ
 سورۃ العنبران میں اللہ سبحانہ نے ال عمران کی ذکر کی ہے إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا
 وَالْإِبْرَاهِيمَ وَالْإِسْمَاعِيلَ عَلَى الْعَالَمِينَ ۗ ذُرِّيَّةً بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۗ
 تحقیقاً اللہ نے آدم، نوح، ال ابراہیم اور ال عمران کو تمام عالموں میں صطفیٰ بنایا۔ یہ
 صطفیٰ آپس میں ایک دوسرے کی ذریعہ ہیں، یہاں ال عمران سے مراد ال ابی طالب ہے

دویم ملائکہ کا اثبات "ملائکہ" (فرشتوں) کا وجود اس عالم کے پہلے سے یہ کائنات
 خود شہادت دے رہی ہے کہ یہ جسم ہے، ثابت ہوا کہ یہ مُبدع نہیں ہے یعنی موجود
 اول نہیں ہے بلکہ موجود اول اس کا غیر ہے اور ہے جس کو اللہ نے اَبَدًا عَاصِدًا کیا۔
 یہ ابتدائی موجود سابق ہے اور یہ کائنات لاحق ہے اور یہی ملائکہ ہے۔
 - نوٹ (اَبَدًا یعنی عجب پیدائش جگہ اور وقت جگہ، مادہ، مکان، زمان، مثل بنی مائتہ اللہ
 بغیر ہوا۔ بشری کارگر کو ان چھ اجیزو کی ضرورت ہے، اول وہلتہ میں اللہ سبحانہ
 نے اَبَدًا عَاصِدًا کیا جس کو شرعی زبان میں ملائکہ کہتے ہیں اور فی زبان میں عقول
 سوئم۔ ثابت ہوا کہ یہ دنیا اس موجودات کی تخلیق میں غرض غایت نہیں ہے
 کیونکہ یہ آخری وجود نہیں اگر اسپا ہوتی تو یہ موجود اول کے مانند ہو۔
 چہارم۔ یہ ثابت ہوا کہ اللہ سبحانہ نے انبیاء اور رسول کو بھیجا ہے کیونکہ اس
 کائنات سے پیدا ہونے والے بشر کو کسی معلم کی ضرورت ہے کہ یہ معلم اللہ کی جماعت سے
 اس کو اُس کے تمام مصالح کی تعلیم دے یہ معلم اللہ کی جماعت سے ہو وہ انبیاء اور رسول
 اس خلق میں مَنگَر کو ان چار اصول کے سوا بہت بہت معارف حاصل ہوتے ہیں
 یہ معارف اس کو پابند کرتے ہیں کہ وہ اللہ کی طاعت کرے اور اللہ کے مقرر کیے ہوئے احکام
 کو لے اُٹھے، اور نتیجتاً جان لے کہ یہ خلق خدا کی پیدائش باطل نہیں رہت ہے
 بلکہ عین حق اور حکمت سے ہے جیسا کہ ان باخچ ایوں کی تاویل سے ثابت ہوتا ہے
 اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تَحْقِیْقًا وَّجُوْبًا اٰیٰتٍ لِّمَنْ اَوْصٰی اور ان کے درمیان کے حدود (جو سماں
 زمین کے منزل میں ہیں) کے اندر۔ اور علی ظاہری باطنی عبادت (جو رات دن کے اجزاء
 کے منزل میں ہے) کے اندر اولوالالباب (دانشور) کے لئے نشانیاں ہیں آیات ہیں۔
 ایسے ایسے امور ہیں کہ جن کے سب القبرکات والے اور ان کے تابعین جانتے ہیں کہ جان کے
 مصالح اور مفاسد ان کا کمال اور نقصان دہن اور دنیا کی حیثیت سے کیا ہے۔ ۱۴
 الَّذِیْنَ یَذکُرُوْنَ اللّٰهَ... پَرِ اُولَ الْاَلْبَابِ اِیْسے ہیں کہ وہ اللہ کے امر کی تباہت کرتے ہیں اور
 معصیتوں سے دور رہتے ہیں ائمتہ بیٹھے قیامًا و قعودًا ظاہری شرعی عبادت اور باطنی علی
 عبادت اداء کرتے ہوئے علی جنہم مخلوق پر لیتے ہوئے یعنی ہر حال میں اللہ کے احکام کو مد نظر
 رکھتے ہیں کس حالت میں ذکر خدا آئے ان کے نہیں ہوتی۔ وَتَعْبُدُوْهُ فِی الْاَرْضِ

اور آئی صنعت کے آثار میں غور فکر کرتے رہتے ہیں جس سے ثابت ہو کہ تعلیم ہدایت کے
 ارباب کی ان کے مراتب کو اللہ نے جو قاسم کیا ہے اس لئے وہ بیاختہ کو اٹھتے ہیں کہ
 رَبِّمَا خَلَقْتَ هَذَا بَاباً طَلادًا فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ جب یہ دانتور مفکر جان لے کہ اسمانی
 اولاد میں کی پیدائش بشر کو پیدا کرنے کے لئے ہے اور انبیاء و رسل کو بھیجنے کے لئے ہے
 تاکہ پر انبیاء و رسل بشر کو تعلیم ہدایت دے تو وہ تحقیق کر لیتا ہے اور کہتا ہے کہ
 ہمارے پالنے والے تو نے اس مخلوق کو اور ان حدود کو باطلہ (بیگانہ) پیدا نہیں کیے
 بلکہ حق سے پیدا کیے، ہمارے لئے ثواب عقاب، جنت جہنم ہے ہی تو ارباب ہم کو
 جہنم سے بچانا اور ہم کو مدد کرنا کہ ہم اپنا عمل کریں کہ جس سے نار سے بچ جائیں تو حق اور قوت
 الٰہی اور اتری اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عیاں تھے اپنے اسکو کہا کہ کیا تو
 مجھے اجازت دیتی ہے کہ میں وضو کر کے عبادت کر رہتا ہوں۔ جواب دیا کہ ہاں اور اللہ
 آپ مالک مختار ہو لیکن میرا دل تو نہیں چاہتا (اس شکیبائی کی بارہ تھی اس لئے اسے اجازت دیا)
 بعد میں آپ اٹھے وضو کی اور محراب میں کہنے لگے کہ میں نے اتنے روئے کہ
 ابھی ڈاڑھی تر ہو گئی بعد میں آپ بیٹھ گئے اور ذکر خدا کی اتنے روئے کہ کپڑے تر ہو گئے
 پھر سجدت میں گئے اور اتنے روئے کہ مٹی تر ہو گئی۔ بیشک اب الذین یدکرون اللہ
 قیاماً و قعوداً و علیٰ جنوبہم کے سردار میں سکتی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم =
 سورۃ الزمر کی نوین آیت اَمِنْ هُوَ قَائِلُ انَّا الْيَوْمَ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو
 رَحْمَتَ رَبِّهِ، قُلْ هَلْ يُسْئِرُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَمَّا نَسُوا مَا كَانُوا الْاَلْبَابِ
 بعد از وہ شخص جو رات کے اوقات میں سجدہ کرتے ہوں اور کھڑے ہو کر طاعت کے ذکر خدا کے
 فرائض لے اٹھے اور آخرت سے ڈرے اور اپنے رب کی رحمت کی امید کرے، ایسا بندہ خدا اس شخص کے
 مانند ہو سکتا ہے جو کفر کرے اللہ کی معصیت کرے (موت گنہگار) کو دعو کہ کیا وہ لوگ جو
 جانتے دعوت اور وہ لوگ جو نہیں جانتے ہوا پر دعوت کے میں (موت گنہگار) عقل و ذکاوت سے بھر کر
 تلاوت الٰہی والذین احببتوا الطاعت انہ یعبدوها وانابوا الی ربہم البشریٰ فیشرع الذین یستمعون
 القول فیسبوا حسنة اولئذ الذین ہداهم اللہ واولئذ ہم اولوا الالباب ہ جو لوگ طاعت کی عبادت
 پھیر کر اللہ کی طرف لائے ان کے لئے خوشخبری ہے وہ میرے بندے جو قرآن کو سکر تباہ کرتے ہیں انہیں کو اللہ نے ہدایت دی
 اور جو نہیں اولوا الالباب ثابت ہو کہ دانشور و محقق کے حقائق کی قرآن و حدیث کی تباہت کو اللہ والا اللہ نے انہیں ہدایت دی ہے
 خدا کی رحمت کے بغیر کوئی بڑا دشمنی کا دعوت صحیح نہیں۔ انکو باہر کے نور کے بغیر اندھی ہے صحیح نہیں عالم

ہر شخص چاہے جو اللہ سے پھر وہ کہے دوسری کتاب کے ہر جہت سے غور کرے اور ان کی ہر جہت سے
 ہر شخص چاہے جو اللہ سے پھر وہ کہے دوسری کتاب کے ہر جہت سے غور کرے اور ان کی ہر جہت سے
 ہر شخص چاہے جو اللہ سے پھر وہ کہے دوسری کتاب کے ہر جہت سے غور کرے اور ان کی ہر جہت سے

۱۳۶۹ھ ہجری تہ سوانتیر کے ربیع الآخر کی چوتھی تاریخ میلادِ امامِ طیبی کی مجلس میں
 جامعہ سنیہ (سورت) کے صحن میں راقم احمد علی باج نے یہ التجاء امامی پر دردمختہ میں
 پڑھ کر سب ای صدر مجلس میں کرمفر و اجذاب اسحاق عباسی صاحب جلال الدین رحمہ اور بدری حیل
 میرے مشفق محمد عباسی صاحب بدر الدین رحمہ اور حاضرین مجلس میں متاثر و ابیدین ہوئے۔

أَيْنَ أَنْتَ أَيَا طَيْبِ الْعَصْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَالِكِ الْأَمْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَالِكِ الْبِرِّ
 أَيْنَ أَنْتَ أَيَا دَافِعِ الْعُسْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا نَجِيَّةَ الدُّعْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مُجِدِّ الذِّكْرِ
 أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مُبْعِغِ الْفَخْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَطْلِعِ الْفُجْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ
 أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَطْلِعِ الشَّمْسَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَسْمُوعِ الْقَمَرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا رَاحَةَ النَّفْسَيْنِ
 أَيْنَ أَنْتَ أَيَا سَاحَةَ الْقُدْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا كَاشِفِ الْغَمْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَاسِرَ الرَّسْمَيْنِ
 أَيْنَ أَنْتَ أَيَا قَامِعِ الرَّجْمَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا قَابِلَ الْخَسْرَيْنِ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَالِكِ الْعَقْرَيْنِ
 أَرِنَا كَيْفَ تُشْرَعُ عِلْمَ الْعُدَى أَرِنَا كَيْفَ تَطْفُرُ هَرَمَ الْعَرَى ^{أَيْنَ أَنْتَ أَيَا طَيْبِ الْعَصْرَيْنِ} أَرِنَا كَيْفَ تُرْسِلُ سَحَابَ الْبَرَى
 أَرِنَا كَيْفَ تَكْثُرُ طَلِبَةُ الرِّدَى أَرِنَا كَيْفَ تُشْرِقُ ذَا الْمُنْدَى أَرِنَا كَيْفَ تَسْمَعُ سَنَا الْبَدَى
 إرِنَا أَجْمَعِينَ عَلَيكَ الْفِدَا نَا ظُرُوكَ إِنْكَ أَنْجِلَ الْبَسِي أَيْنَ أَنْتَ أَيَا حَامِلَ الْكِسْرَيْنِ
 إرِنَا لِوَالِدِكَ مُدْجِرُونَ إرِنَا لِوَالِدِكَ مُتَشَجِرُونَ إرِنَا لِوَالِدِكَ مُزْدَهَرُونَ
 إرِنَا لِوَالِدِكَ مُدْكِرُونَ إرِنَا لِوَالِدِكَ مُتَشَرُونَ وَ لِوَالِدِكَ مُتَشَرُونَ
 وَ لِوَالِدِكَ مَوْلَايَ مُؤْتَمِرُونَ قَابِلُونَ وَ أَعْيُنًا مِثْلَ عَيْنِي أَيْنَ أَنْتَ أَيَا صَاحِبَ الْعَصْرَيْنِ
 أَيْنَ أَنْتَ أَيَا مَعْتَابِ الْفِتَامِ أَيْنَ كَيْفَ أَوْتِي أُمُورَ الْإِنَامِ أَيْنَ كَيْفَ أَعْلَمُ الْهَلَالَ الْإِمَامِ
 وَ الْإِمَامِ الْغِيَابِ أَيْنَ دُرِّ الْتَمَامِ وَ الْإِمَامِ الشَّاءِ وَ لَيْلِ الْبِتَامِ جَبْرُ وَ نَبِيَّةِ الْفَاتِ الْإِنَامِ بِنَامِ
 صُنِّي وَ قُرْبِ الْإِضَاءَةِ أَيْنَ قِيَامِ قَمَرِ عَيْنِكَ أَيَا أَعْلَمُ الْإِمَامِ أَفْضَلُ الْبَدَايِ وَ أَرْكَزُ السَّلَا
 وَ انْصُرِ الْبَيْنَ فَعُوْ بِنَا دِيكَ أَيْنَ أَيْنَ أَنْتَ أَيَا وَاهِبِ النَّصْرَيْنِ

۱۳۶۹ھ ہجری تہ سوانتیر کے ربیع الآخر کی چوتھی تاریخ میلادِ امامِ طیبی کی مجلس میں جامعہ سنیہ (سورت) کے صحن میں راقم احمد علی باج نے یہ التجاء امامی پر دردمختہ میں پڑھ کر سب ای صدر مجلس میں کرمفر و اجذاب اسحاق عباسی صاحب جلال الدین رحمہ اور بدری حیل میرے مشفق محمد عباسی صاحب بدر الدین رحمہ اور حاضرین مجلس میں متاثر و ابیدین ہوئے۔

ترجمہ
 ۱۔ امام الزمان طیب العصر اب کعبا، ہو ۲۔ مالک الامر اب کعبا، ہو ۳۔ فجر شحالی میرے مجتہد و صاحب کعبا
 ۴۔ فجر شحالی کے سٹلک والے اب کعبا، ہو ۵۔ زمانہ کذب زنیتر اب کعبا، ہو ۶۔ صاحب قرآن کو میرا اب کعبا، ہو
 ۷۔ فجر کے سرچشمہ اب کعبا، ہو ۸۔ فجر کے مطلع انوار اب کعبا، ہو ۹۔ شب قدر اب کعبا، ہو
 ۱۰۔ افتاب امامت کے مطلع اب کعبا، ہو ۱۱۔ خفیہ راز کے گوشہ الہی اب کعبا، ہو ۱۲۔ جانِ حق کو راحت اب کعبا، ہو
 ۱۳۔ مکان قدسی کی مساحت اب کعبا، ہو ۱۴۔ اندھیوں کو دور کرنے والا اب کعبا، ہو ۱۵۔ قبر کے مونس اب کعبا، ہو

اَللّٰهُمَّ اَيَّدْتَ دِيْنَكَ بِاِمَامٍ اَقَمْتَهُ عِلْمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِيْ بِلَادِكَ بَعْدَكَ اَنْ وَثَّقْتَ
 حَبْلَكَ بِحَبْلِكَ وَجَعَلْتَهُ الذَّرْبُ يُخْتَرُ اِلَى رِشْوَانِكَ وَافْتَرَضْتَ طَاعَتَهُ وَخَدَّيْتَ مَعِيَّتَهُ
 وَاَمَرْتَ بِاَسْتِثْنَالِ اَمْرِ وَالْاِسْتِغْنَاءِ عِنْدَ نَفْسِهِ وَاَنْ لَا يَتَقَدَّمَ مَهْ سَقَدِمُوْا وَلَا يَتَأَخَّرَ عَنْهُ سَخِرُوْا
 فَسَوْغَتُهُمُ اللَّابِئِذِيْنَ وَكَلَفَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَفَرَّوْهُ الْمُتَمَكِّيْنَ وَبَعَاءَ الْعَالَمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ
 فَاَوْزِعْ لِيْ وَلِيَّكَ شُكْرًا مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَاَرْزُقْنَا مِثْلَهُ فِيْهِ وَاِتَّهَمْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
 نَصِيْرًا وَاَفْتَحْ لِيْ فَتْحًا سَيْرًا وَاَعِنُّهُ بِرُكْبِكَ الْاَعَزَّ وَاَشْدُدْ اَزْرَكَ وَقَوِّعْ عَضُدَهُ وَرَاعِبِ عَيْنَكَ
 وَاَحْبِبْهُ بِحُبِّ طَلَبِكَ وَاَنْصُرْهُ بِمَلَأَتِكَ وَاَمُدَّهُ بِمُدَّةِ بَحْبُوكِ الْاَغْلَبُ وَاَقِمَّ بِهِ كِتَابَكَ وَحُدُوْدَكَ
 وَشَرِيْعَتَكَ وَسُنَنَ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاٰحِبِّ بِهِ مَا اَمَاتَهُ الرَّطَالُوْنَ
 مِنْ مَعَالِمِ دِيْنِكَ وَاَجْلِبْ بِرِصْدَةِ الْجُوْرِعِ عَنْ طَرِيقِكَ وَاَبْرِنْ بِهِ الضَّرَّاءَ عَنْ سَيْدِكَ وَاَزَلْ
 بِهِ النَّارِيْنَ عَنْ صِرَاطِكَ وَاَمْحَقْ بِهِ بَعَاةَ قَصْدِكَ عَوَجًا وَاَبْرِنْ جَانِبَهُ لَاؤِيَّةَكَ
 وَاَبْطَلِ يَدَ اَعْدَائِكَ وَهَبْ لَنَا رَافِعَةً وَرَحْمَةً وَتَعَطُّفَةً وَتَعَنُّنَةً وَاَجْعَلْنَا لَكَ
 سَابِعِيْنَ مُطِيبِيْنَ وَفِي رِضَاةِ سَاعِيْنَ وَاِلَى نَصْرَتِهِ وَاَلْمَدَا فَعَةٍ عَنْهُ مَدْفِيْنَ وَاِلَيْكَ وَ
 اِلَى رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ بِذَلِكِ مُسْتَقَرِّيْنَ وَصَلِّ عَلَى اَوْلِيَاءِ بَيْتِ الْمُعْتَرِفِيْنَ
 بِمَقَامِهِمُ الْمُتَّبِعِيْنَ بِمَنْهَجِهِمُ الْمُقْتَدِيْنَ اِنَّا هُمْ الْمُتَمَكِّيْنَ بِوَلَايَتِهِمُ الْمُتَمَكِّيْنَ بِعُرْوَتِهِمُ الْمُؤْتَمِنِيْنَ
 بِاِمَامَتِهِمُ الْمُتَمَكِّنِيْنَ لِامْرِ هَمَّ الْمُتَّبَعِيْنَ فِي طَاعَتِهِمُ الْمُتَّبَعِيْنَ اَيُّ اَمَمٍ اَلْمَدِيْنَ اَلْيَقِيْمُ اَعِيْنَهُمُ
 الْعَصْرَاتِ الْمُبَارَكَاتِ التَّوَكِّيَاتِ الشَّامِيَاتِ الْعَادِيَاتِ الرَّحِيْمَاتِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى اَزْوَالِهِمْ وَاجْمَعْ
 عَلَى السَّقْوَى اَمْرَهُمْ وَاَصْلِحْ لِعَمَلِهِمْ شَوْقَهُمْ وَتَبَّ عَلَيْهِمْ اِنْ كُنْتَ التَّوَّابِ الرَّحِيْمِ وَحَسْبُ الْخَائِفِيْنَ
 وَاَجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِيْ دَارِ السَّلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِيْمِيْنَ ۝ ^{بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ}

لے اللہ تو نے تیرے دین کو ہر وقت میں ایک امام سے مضبوط کیا ان امام کو تو نے تیرے بندوں کو علم اور
 تیرے بلاد میں منار بنا یا اس کے بعد کہ تو نے انکی رسی کو تیری رسی سے جوڑی اور انکو تو نے تیرے بندوں کی
 طرف پہنچنے کے لئے ذریعہ بنایا اور انکی طاعت کو باوجود کی انکی مسیت سے دیا انکے حکم کی تعمیل کرنے کا اور
 انکے منع کرنے سے روکنے کا انکے اوپر کوئی مقدم نہ ہو نہ ان سے کوئی پیچھے ہوئے ایسا تو نے بنا کر کیا۔ یہاں
 لینے والی کچھ صفتیں منیر کی پناہ گاہ واپس رہنے والی کا ہاتھ اور عالمین کا بچھڑے بغاوت سے اللہ تیرے بندوں کی
 تیری نعمت پر شکر کرنے کا اور ہم کو ہر امام کو انکو بچھڑے شامی اور فتح مضر عطا کر تیرے رکھنے والی سے انکو ہر
 انکی دست پناہی کی قوت بار و بخش تیری انکو سے انکی رعایت و حفاظت کر تیرے فرشتوں سے انکی مدد کو تیرے شکر سے انکو یاد کر

لے ناپائیلیں کے آگے لے والے اب کفایت لے لے شیطانی کے قلع کو زوال دے گا اور لے لے قضا امامت کے مآثر اب کفایت
 لے لے پہلے بالبنار تیرے مجھے بتا دے کہ تو کس طرح مردودہ کو زندہ کرنا ہے لے مولیٰ مجھ تیرا دیدار کرنا
 لے مولیٰ تم کو بتا دو کہ ہدایت کی سڑی ہوئی تھوڑی کو کس طرح زندہ کرو گے، ہم کو بتا دو کہ
 دشمنوں کو کس طرح ہتھیار دے گے، ہم کو بتا دو کہ عطا کا بار شرک کس طرح ہتھیار دے گے، ہم کو
 بتا دو کہ مصیبتوں کو کس طرح دور کرو گے، ہم کو بتا دو کہ دین محفل کو کس طرح روشن کرو گے
 ہم کو بتا دو کہ ہماری درد بھری نیند کو کس طرح سونگے، لے مولیٰ! ہم اب پروردگار
 لے اما سر حیرت کے بیٹے ہم اب کے وقت کے منتظر ہیں کفایت ہو لے توڑ کے جوڑنے والے
 لے مولیٰ! ہم اب کی واپسی کو ذخیرہ کرنے والے ہمیں، ہم اب کے نشان کو مشہور کرنے والے
 ہم اب کی نور و روشنی سے روشن ہیں، ہم اب کی مدح ثنا کرنے والے ہمیں ہم اب کی تلاش
 میں سرگرداں ہیں ہم اب کے ظہور کے دن کے منتظر ہیں ہم اب کے فرمانبردار بندے ہیں
 یہ کہتے ہیں ابس حالت میں کہ انکھیز مانند چشمہ تیرے ہر طرف سے لے صاحب العصر اب کفایت ہو
 لے شمشادہ دو عالم اب کفایت چلے گئے لے مولیٰ! کائنات اب کس غبار میں چھپ گئے
 لے حقیقی جاندار ہم کفایت تک روزگار رہینگے لے چونکہ جاندار کفایت غائب ہو گئے
 سردی کی موسم اور لمبلیت کفایت تک! او او لے مولیٰ سوئے ہوئے دنیا کو جگمگ
 اٹھوا اٹھوا اب کی جگمگ سے اندھیری دنیا کو روشن کرو اٹھو لے مولیٰ! امام الزمان
 اب پر افضل الصلوٰۃ والذکر لے مولیٰ! ہم دیکھنا دیکھنا کفر میں ہیں کہ اب
 او اور دین حق کی مدد کرو دین حق خود دیکھنا دیکھنا کہ لے فتح نصرت بخشنے والے اب
 یا امام العُدی اقم عُدی و اجعل التکلیف فی خلدی، لست معتمد علی احد لیس الا علیک مؤتمری
 ان لی ارضا ازارعنا فادمر سقیاک فی بکری، طالما قاسیت من تعب فی عمارتعا فخذید
 و انتیک یا رب فاطمہ تمیذا فادفونی مدنی، ای صاحب العصر یا رب علق صفتنا علاہ عن المنطق
 اعث و ابر و اقل و اقل و اجسر و ابر و اشفق و ق، ای مالک الامریار ازی انتیک مستوز قافاروق
 و الامتیق بنوک پی فتورنی موقد المطرق، و ما یمنی یا رب، فالہمتی ووی عی و المولیٰ المقرب
 وصلی علیک اللہ ربی و اباک السادۃ السبع، (وصلی علیک اللہ ربی و اباک السادۃ السبع)
 لے امام ہدایت مجھے سکین دے ابس بر میرا تمام میری زمیر ہو سر ہر کوئی و کس وقت سے تعمیر کرو جاندار کو زندہ کرنے والے مولیٰ میری مژدہ
 ایلند مفاہر مژدہ کو مجھے ملی رزق عطا کرو مجھ کو کر مری انشا اللہ کہ ابس بر میرا اور لے اللہ العباد اور اللہ یسویات

ان امام کے ذریعہ تیری کتاب تیرے حدود تیری شریعتیں اور تیرے سولہ کی سنتوں کو
 قائم کر، ظالموں کے تیرے دیر کے معالِم کو مہت کر دیا ہے اس کو زندہ کر، اور تیرے راستے سے
 ظلم رجور اور مضر توں کو دور کر تیرے راستے چھوٹ جائے والوں کو زائل کر، تیرے
 قصد میں تیرے راستے والوں کو مٹادے، تیرے اولیاء کے امام کے جانشین کو نرم کر
 اور آپ کے دشمنوں پر آپ کے ہاتھ کو مہسوط کر مہسوط کی اپنی رافت رحمتیں اور شفقت
 کا ہمو مستحق کر اور ہمو کی اپنی فرمانبرداری رضا کے طلبگار اور ہمیشہ انکو مدد کرنے والے
 اور تیرے رسول کے نزدیک سرخرو، متعرب ہونے والے کر۔ ارشاد امام کے شیعہ
 انکے محبوں پر بھی صلوات پڑھ کر یہ لوگ امام کے مقامات کا اعتراف کرنے والے انکی راہ پر
 انکے آثار پر چلنے والے، انکے ہاتھ سے وابستہ انکی ولایت پر ثابت، انکی امامت کے قائل ^{معتقد}
 انکے امر کو تسلیم کرنے والے انکی طاعت کرنے میں اجتہاد کرنے والے انکے ظہور کے ایام کی انتظار
 کرنے والے اور انھیں کسی طرف اٹھنے کی طرف اپنی آنکھوں کو دراز کر کے لو لگانے والے، ان سب
 اور ایسے کو ام پر مبارک، زاک، نامی صبح و شام الے والی صلوات اور سلام پڑھان پڑھان
 انکی ارواح پر انکے دلوں کو تقویٰ پر جمع کر انکی شانات درست کر انکی توبہ قبول کر بیشک تو توبہ
 قبول کرنے والا رحمت کرنے والا معاف کرنے والا بھارہ ہمو انکے ساتھ کر دار السلام میں موجود ہیں

۱۴۰۰ تنظیم اشاعت اسلامی تعلیم کی شایع شدہ کتب کی فہرست

۱ ماہِ رمضان کی فضیلت - سورۃ نبی، ہندی صحیفہ - امریکہ کا قیصر شہادت نامہ - مہت کے ادغام ہندی

۲ نکاح طلاق کے احکام ہندی وارد - الاموالنا علمی کے سو فیصد میں، اردو عربی ہندی

سنی خیز حقائق، حیرت انگیز انکشافات، خائل الزامات، علم نامہ توحید کی تشریح اردو

قرآن کی اسماعیلی تفسیر چار جلدیں اور ان کی کیسٹس ایکسراکٹس، جمالیات دعا حق

احسن القصص، امام اسماعیل اردو ہندی - (ہفتائے حج و زیارت)، بیانیہ منک ^{کے}

چاند اور روزہ چاند اور غلابان - نخب البلاغہ کا ترجمہ بنام مجمع البحرین، دو جلد، اسماعیلی عمر شاہد

تقاریب (مترجمی) اس کے چند اوراق، ذرہ سوچ، مقتدا - دعائم الاہلیم دو جلد، دعائم کا مختصر خلا ^{درست}

دیوان احمد بن حنبل، بندت مناجات، سیر لقاہ، حیا و طبیعت، فاطمہ، القورین، اثبات التادل، عدت اور سگوری ^{اصول رسالہ اسلامی}

یوسو المدنی، امام حسن - محمدی با جلد 47 کتب و مہر - ^{۴۷} ^{۲۹۶۱/ 411893} دار الفکر راجہ 13 ابواب

۱۴۰۰ و تفسیر حیا و طبیعت - حیا ال محمدی لیا ک حیا و سواد و طبیعت ہم از کو حیا سے زندگی سے تفسیر اور ایام حیا و طبیعت

و ابغ الحیاة بعلم ال محمد طوبی لہم احیاء ال محمد کے علم سے حیا طلب کر، مؤثر تفسیر سے وہ کہہ سکو انکے علم سے حیا طلبیہ، بخشش

یا علیؑ

میں تو میری سوزناک سے بچ گئے نوح نبیؑ شہداء و صلوات اللہ علیہم اجمعین

خورشید تیرے نور کا ذرہ ہے یا علیؑ
 ہر جان تیرے لطف سے زندہ ہے یا علیؑ
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ
 تو شہسوار منبر میدان ہے یا علیؑ
 ایمان تیرا تاج فرماں ہے یا علیؑ
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ
 غم نے ہر ایک ست سے گھیرا ہے یا علیؑ
 منجد حار میں غریب کا بیڑا ہے یا علیؑ
 مشکل میں تو ہر ایک کا سہارا ہے یا علیؑ
 بندہ گنہ گار ہے تقصیر وار ہے
 رستہ کھٹن ، غریب ترا پانگہار ہے
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ
 کب تک نشان تیر مصائب بھلا رہوں؟
 چنگل میں آنتوں کے کہاں تک پھنسا رہوں؟
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ
 اللہ رحم کیجئے امیدوار ہوں
 کیجئے مدد کہ سحر مصائب سے پار ہوں
 مشکل میں تو ہر ایک کا سہارا ہے یا علیؑ
 تیرے سبب ظلیل بھی نیراں سے نچ گئے
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ
 یوسفؑ کی آپ نے چہ کنعاں میں کی مدد
 احمدؑ کی بھی رسالت یزداں میں کی مدد
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ
 تیرے سبب دکھائے ہیں عیسیٰؑ نے معجزات
 یونسؑ کو بھی ترے ہی سبب سے ملی نجات
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ
 بہر جناب احمدؑ و زہراؑ مدد کرو
 ربیہؑ زماں کا واسطہ آقا مدد کرو
 مشکل میں تو ہر اک کا سہارا ہے یا علیؑ

دریا ترے فیوض کا قطرہ ہے یا علیؑ
 ہر شے میں تیرے نور کا جلوہ ہے یا علیؑ
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 توحید تیرے علم کے قرباں ہے یا علیؑ
 اسلام تیرا بندۂ احساں ہے یا علیؑ
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 سر پر پہاڑ رنج کا ٹوٹا ہے یا علیؑ
 بچا ترے سوا ہے نہ ماویٰ ہے یا علیؑ
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 توشہ عمل کا ساتھ نہیں شرمسار ہے
 منزل کزی ہے سر پہ گناہوں کا بار
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 مشکل کشائے خلق میں یوں مچلتی رہوں؟
 مرکب ملے تو منزل مقصد پہ جا رہوں
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 مدت ہوئی کہ پچپہ 'غم میں شکار ہوں
 مولیٰ! گنہگار ہوں' تقصیر وار ہوں
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 آدمؑ شکار پچپہ 'شیطان سے نچ گئے
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 سلمانؑ کی چنگ شیر عیساں میں کی مدد
 تیغ زباں سے منبر میدان میں کی مدد
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 مردوں کو تو نے بخش دی مولیٰ مرے حیات
 میری ندا بھی سن لے شہنشاہ کائنات
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ
 مولیٰ! حسنؑ، حسینؑ کا صدقہ مدد کرو
 آقا مدد کرو، مرے مولیٰ مدد کرو
 دونوں جہاں میں تیرا بھروسہ ہے یا علیؑ

دیوان احمد علی راج
 (بوہرہ واڑی۔ اڈے پور)۔ راجستھان
 سٹی۔ سی۔ سٹی۔ صادقین
 سید سجاد علی سارنگپوری شہید بیچ

اس منقبت علویہ کا تختہ بنا کر گھر میں لگائیے اور روزانہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کریں۔

حالتِ حالے

ناچراگ کی عقل نیز یہی عقل ^{حالتِ حالے} ^{حالتِ حالے}
اللہ سبحانہ کا قول ہے سورۃ العنکبوت میں کہ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَنْ جَعَلْتُمُ الْكُفْرَ
وہ خیر کی طرف بلائے گا چھ کام کا حکم کو اور بُرے کام (منکر) سے روکے گا۔ ایسے لوگ
ہی کاسیاب ہیں، ^{۱۱۰} اِسْرَکُ اَبُو سَیْبِہِ الْاِیْتِہِ ^{۱۱۱} فَکَلَّمَ خَیْرَ اُمَّتٍ ^{۱۱۲} تَمَّ بِعِبَادَتِهِمْ نَبُوکَ
جو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیدائے گا کہ تمہارا چھ کام کا حکم کو اور بُرے کام سے روکے گا
اور اللہ کا ایمان لاؤ۔ اس کے بعد ^{۱۱۳} اِیْتِہِ ^{۱۱۴} وَہ بِعِبَادَتِهِ لَئِنَّہُ ^{۱۱۵} کِی اِیَاتِ کِی

تلاوت کرنے والی راتوں میں سجدہ کرنے والی اللہ اور اِخْرَیْمِذِہِ ^{قائمہ} بِرِایْمَانِ لَانُوَالِی
اچھے کام (معروف) کا حکم کرنے والی اور بُرے کام (منکر) سے روکنے والی اچھے کاموں
میں سابقہ کرنے والی ^{۱۱۶} فَاُولَئِکَ سِیرَ الْمَآلِحِیْنَ اِسْمِی صِفَتِہِ ^{۱۱۷} وَہِی صَافِحِیْرَہِ
سدا تھارے گی قرآن میں یہ صفت ہے یہ آیات بالکل باس پاس ہی ہیں
ابو ایوب ^{یوسف} دَعَاءُ الْاِسْلَامِ کَاجِتِ بِرِجَارِ کُوْرٍ ^{۱۱۸} ہمت ہی اچھا کام ہے الحمد ^{۱۱۹}

لیکن ان کا عمل اس کے برخلاف ہوتا جا رہا ہے دعائے میں لکھے قواعد کام سے اُلٹا
اس کتاب میں ناچ راگ کھیل کود مرد زن کی باہمی خلط ملط جیسا فعال کو فریڈ
افعال بتایا ہے لکھا ہے ^{۱۲۰} قَیْنَتَہُ ^{۱۲۱} بَعْنِی کُوْرٍ ^{۱۲۲} کَا نَاجِ رَاکِ حَلَامِہُ ^{۱۲۳} قَسْمِہُ ^{۱۲۴} کِی رَاکِ
سرسول ^{صلی اللہ علیہ وسلم} نے منع فرمایا ہے ایک شخص نے کسی بھری کے توردی بھری

مولانا ^{۱۲۵} کُوْرٍ عَدَالَتِہِ ^{۱۲۶} مِیْنِ شَکَیْتِہِ ^{۱۲۷} کِی اِسْمِ ^{۱۲۸} بْہِری تُوْرٍ ^{۱۲۹} بُوْرٍ کُوْرٍ شَاہِشُوْرِی ^{۱۳۰} کِی خَیْرَہِ
راگ کی مجلس پر اللہ نظر نہیں کرنا اللہ کی پیدا کی سورج چیزوں میں رنگ اُخْبِتِ ^{۱۳۱} زَیَادَہُ
اس سے محتاج کی اور اتفاق پیدا ہوتا ہے یہ محتاج کی اور اتفاق نسل در نسل

اس روئے ثابت ہے مجھے ہے یہ لگوں کو باطل چیز ہے یہ بدترین ذمے مذکور ناچ راگ
کوئے کرانے والوں اور شیطان مُسَلِّطِ ہوتا ہے اِنْفِی اَنْفُوْرٍ ^{۱۳۲} مِیْنِ شَہِیْرِہِ
اس پر عمل دے اللہ کے غضب سے بچ نہیں سکتے انکو دعا قبول نہیں ہوتی اور نوری ہوتی
ہیں اور وہ اللہ کی رحمت سے دُکُلَہِ ^{۱۳۳} کُوْرٍ اَوَّلِہِ ^{۱۳۴} مِیْنِ اَدَمِہِ ^{۱۳۵} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۳۶} مِیْنِ اَوَّلِہِ

راگ کیا اللہ والوں اور نوری کی ^{۱۳۷} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۳۸} کُوْرٍ اَوَّلِہِ ^{۱۳۹} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۴۰} مِیْنِ اَوَّلِہِ
ہوئے کی لئے اور نوری کی اہمیت ملامت کی ^{۱۴۱} اِخْبِتِ ^{۱۴۲} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۴۳} مِیْنِ اَوَّلِہِ
ناچ راگ کو کرنا پچھا خیر یہ ناچ راگ ^{۱۴۴} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۴۵} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۴۶} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۴۷} مِیْنِ اَوَّلِہِ
یہ قول ^{۱۴۸} اَوَّلِہِ ^{۱۴۹} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۰} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۱} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۲} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۳} مِیْنِ اَوَّلِہِ
اور دعا کی کہ لے اللہ سے جو وہ ہر کام سے مذکور ہے میں اس پر نوری ہوتی اور نوری ہوتی
مقارہ پر ^{۱۵۴} اَوَّلِہِ ^{۱۵۵} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۶} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۷} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۸} مِیْنِ اَوَّلِہِ ^{۱۵۹} مِیْنِ اَوَّلِہِ

۱۱۰ ۷۸۶ ۹۲
۵۲۹۴ / ۷۷۱۱۸۵۳
۱۱۰ ۷۸۶ ۹۲
۵۲۹۴ / ۷۷۱۱۸۵۳